DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 497

DATED. 08-06-2026.

**SUBJECT:-** **PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* **(Director General)**

***The Press Secretary to***
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.06.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | غیر معمولی بہادری و فرض شناسی سول ہسپتال کے ملازم کیلئے سول ایوارڈ کا اعلان، وزیراعلیٰ بلوچستان | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے چہرے پر تیزاب پھینکنے کے واردات قابل افسوس ہے، صادق عمرانی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب گردی کے بعد وزیراعلیٰ کے اسٹاف افسر نے متحرک کردار ادا کیا | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 04 | عوام کے بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے، علی مدد جتک | مشرق ودیگر اخبارات |
| 05 | خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے واقعہ نا قابل برداشت ہے، میر علی حسن زہری | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | ڈاکٹر ماہ نور تیزاب پھینکنے کے واقعہ پر نسیم الرحمٰن کی تشویش | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | خاتون ڈاکٹر پر تیزاب گردی انسانیت اور معاشرتی اقدار پر ایک سیاہ دھبہ ہے، ربابہ بلیدی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 08 | قوم ومذہب پرست جماعتوں نے ہمیشہ لاشوں کی سیاست کی، نور محمد دمڑ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | صوبائی بجٹ عوام دوست ہوگا، سردار کوہیار خان ڈومکی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | حکومت نے عبدالرزاق ترکئی کو سول ایوارڈ کیلئے نامزد کردیا | مشرق ودیگر اخبارات |
| 11 | معالج پر حملہ انسانی اقدار پر حملے کے مترادف ہے، عبدالخالق اچکزئی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | تیزاب گردی میں متاثرہ ڈاکٹر جلد مکمل صحت یاب ہونگی، بابر یوسفزئی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | ڈاکٹر ماہ نور کی بروقت منتقلی سے زیادہ نقصان نہیں ہوا، طبی ماہرین | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا واقعہ انسانی کیخلاف سنگین جرم ہے، غزالہ گولہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | آئی جی ایف سی کا دورہ پروم، جناح ہسپتال کا افتتاح کیا | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | تربت بجلی سے متعلق مسائل ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | عوامی شکایات کے ازالے کیلئے غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈی آئی جی کوئٹہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 18 | ہسپتالوں میں غریبوں کیلئے علاج کی سہولیات کا نہ ہونا فکریہ ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن | جنگ ودیگر اخبارات |
| 19 | ایڈہاک الاؤنسز بنیادی تنخواہ میں ضم کرنے کا مطالبہ | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

تربت میں تعمیراتی کمپنی کی گاڑی پر فائرنگ تین افراد جاں بحق، موسیٰ خیل نامعلوم افراد کی فائرنگ سے صحافی الالا اسرافیل جاں بحق، حب فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزم زخمی حالت میں گرفتار، اسلحہ برآمد، ڈھاڈر چور گرفتار گھر سے لوٹا ہوا سامان برآمد، مستونگ دشت سے نامعلوم شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش برآمد،

## مسائل :

کیرتھر کینال میں پانی کی شدید قلت زمینداروں کو مشکلات کا سامنا، نوشکی رات 8 سے صبح 8 تک لوڈشیڈنگ عوام کا سکون غارت، آواران پی ٹی سی ایل کا نظام درہم برہم دفتری امور شدید متاثر، لاکھڑا اوتھل لنک روڈ غیر قانونی چیک پوسٹوں سے علاقہ مکین پریشان،

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.06.2026

**اداریہ :**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان قدرتی وسائل سے مالامال خطہ!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالامال خطہ ہے یہاں تانبہ، سونا، کرومائیٹ، لوہا، ماربل، گرینائٹ اور دیگر قیمتی معدنیات کے وسیع ذخائر ہیں اور اس کے ہر شعبے میں سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع ہیں۔ اس سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبہ ترقی کرے گا بلکہ اس کے عوام بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکیں گے اس طرح نوجوانوں کو بھی روزگار مل سکے گا۔ گذشتہ روز بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے چینی کمپنی کیتھے فلومن کمپنی لمیٹڈ کے چیئرمین مسٹر دوجون جیئے سے ایک اہم ملاقات کی جس میں بلوچستان کے معدنی وسائل، سرمایہ کاری کے مواقع اور باہمی اقتصادی تعاون کے فروغ سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کے وسیع معدنی ذخائر اور کان کنی کے شعبے میں موجود بے پناہ امکانات پر روشنی ڈالی گئی۔ بلال خان کاکڑ نے کمپنی کے وفد کو بلوچستان میں معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری کے لیے دستیاب مواقع، حکومتی سہولیات، سرمایہ کار دوست پالیسیوں اور صوبائی حکومت کی جانب سے فراہم کردہ مراعات کے بارے میں آگاہ کیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی چینی کمپنی کیتھے فلومن کمپنی لمیٹڈ کے چیئرمین دوجون جیئے سے ملاقات کے دوران بلوچستان کے قدرتی وسائل سے مالامال خطہ ہونے اور اس کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت قابل تعریف اقدام ہے اس سے جہاں سرمایہ کاروں کو فائدہ حاصل ہوگا۔

**اداریے :**

روزنامہ قدرت ژوب کوئٹہ نے "**تیزاب گردی کا سانحہ ...طبی عملے کا تحفظ اور ریاستی ذمہ داری**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان کی تعلیمی اصلاحات ،نوجوان نسل کا بہتر مستقبل ، صوبے کی ترقی وخوشحالی کی امید**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Burning cruelty" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین :**

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کا صحت نظام اور ڈاکٹر ماہ نور کا سانحہ**" کے عنوان سے ذوالفقار علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**تیزاب گردی کا زخم اور ریاست کا فوری ردعمل**" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**کوئٹہ سے تیزاب گردی حقائق مسخ...!**" کے عنوان سے معراج الدین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**تیزاب گردی کا زخم اور ریاست کا فوری ردعمل**" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی: میر خلیل الرحمن
جلد 55 — پیر 22 ذوالحجہ 1447ھ 8 جون 2026ء — نمبر 155

# غیر معمولی بہادری و فرض شناسی، سول ہسپتال کے ملازم کیلئے سول ایوارڈ کا اعلان

**عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی، ان کا یہ اقدام پوری قوم کیلئے باعث فخر ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی**

کوئٹہ (جنگ نیوز) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول ہسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی [illegible]

[illegible]

# ڈاکٹر ماہ نور کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرینگے، سرفراز بگٹی

**ان کی بہادری اور حوصلے کو خراج تحسین پیش**

**اس افسوسناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ [illegible] آپ تنہا نہیں، پورا پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے، دوران عیادت وزیر اعلیٰ کی گفتگو**

کراچی (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز آغا خان ہسپتال کراچی [illegible] تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹرز سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی لی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر [illegible]

[illegible]

کراچی: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تیزاب گردی سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے [illegible]

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات ع[امہ]
حکومت بلوچستا[ن]


Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 22 ذوالحجہ 1447ھ 08 جون 2026ء صفحات 08 | شمارہ 332

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے


Bullet No. 1

Page No. 2

# عبدالرزاق نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر ڈاکٹر کی مدد کی، وزیراعلیٰ

## ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا

### جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی، میر سرفراز بگٹی کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول ہسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی اور مشکل ترین حالات میں جس جرات اور........

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

# ڈاکٹر ماہ نور کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ

## خواتین کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

### متاثرہ ڈاکٹر کی کراچی میں عیادت، معالجین سے تفصیلی بریفنگ بھی لی

کوئٹہ+کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز آغا خان ہسپتال کراچی پہنچ کر کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ڈاکٹرز سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت کے حوالے سے........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو ذاتی خطرات کی پروا کیے بغیر انسانی جان بچانے اور دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی کی بروقت کارروائی نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ ان کی جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی تاکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمتِ خلق کے جذبے کو مزید فروغ دیا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں اور عبدالرزاق ترکئی کی جرات کو قومی سطح پر سراہا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کی جان و مال کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنے والے افراد کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ ایسے کردار معاشرے میں امید، ہمت اور انسان دوستی کی روشن مثال ہوتے ہیں اور نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

تفصیلی بریفنگ بھی لی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد اور اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ کیا ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے زیر علاج لیڈی ڈاکٹر کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان علاج معالجے کے تمام مراحل میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

# وزیراعلیٰ بلوچستان کا سید اقبال شاہ سے بھائی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، وفوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کے بھائی سید ارشد حسین شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 174 | پیر، 22 ذوالحج، 8 جون 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

# وزیر اعلیٰ کراچی پہنچ گئے ڈاکٹر ماہ نور کی عیادت، پورا ملک آپ کے ساتھ ہے، سرفراز بگٹی

ڈاکٹرز نے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت سے متعلق بریفنگ دی، لیڈی ڈاکٹر کے اہل خانہ سے ملاقات، ہمدردی کا اظہار

**المناک واقعے پر پوری قوم افسردہ ہے، علاج کے تمام مراحل میں حکومت بھرپور ساتھ دیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان**

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز آغا خان اسپتال کراچی پہنچ کر کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی زیر (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹرز سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی لی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد اور اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ کیا ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے زیر علاج لیڈی ڈاکٹر کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان علاج معالجے کے تمام مراحل میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ اور معالجین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ان کی بہادری اور حوصلے کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا، "آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے اور ان کے عزم و حوصلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے، تاہم اس واقعے سے پیدا ہونے والے دکھ اور تکلیف کا مکمل ادراک ہے انہوں نے واضح کیا کہ خواتین اور خصوصاً پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے والی خواتین کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور ایسے جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اختیار کی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مکمل صحت یابی تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور علاج، بحالی اور دیگر تمام ضروری معاملات میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں خواتین کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

## سول ہسپتال کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کیلئے سول ایوارڈ کا اعلان

**عبدالرزاق نے غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا**

**جرأت مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت سول ایوارڈ سے نوازے گی، سرفراز بگٹی**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

انسان دوستی کا مظاہرہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی اور مشکل ترین حالات میں جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو ذاتی خطرات کی پروا کیے بغیر انسانی جان بچانے اور دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی کی بروقت کارروائی نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ ان کی جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی تاکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمتِ خلق کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں اور عبدالرزاق ترکئی کی جرات کو قومی سطح پر سراہا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کی جان و مال کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنے والے افراد کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ ایسے کردار معاشرے میں امید، ہمت اور انسان دوستی کی روشن مثال ہوتے ہیں اور نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

## وزیر اعلیٰ کی ارشد حسین شاہ کی وفات پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و فوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کے بھائی سید ارشد حسین شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

کراچی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تیزاب گردی سے متاثرہ زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مزاج پرسی کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Bullet No. 1 | Page No. 4


THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | پیر 08 جون 2026ء بمطابق 22 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 155


## خواتین کے تحفظ کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کی گئی، وزیراعلیٰ

### تیزاب گردی سے متاثرہ ڈاکٹر کی عیادت

**آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، پورا ملک ساتھ کھڑا ہے، ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے گفتگو، علاج و معالجے کیلئے ہر ممکن معاونت کی جائے گی، سرفراز بگٹی**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز آغا خان اسپتال کراچی پہنچ کر کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ڈاکٹرز سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی لی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد اور اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ کیا ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

ہے میر سرفراز بگٹی نے زیر علاج لیڈی ڈاکٹر کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان علاج معالجے کے تمام مراحل میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ اور معالجین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ان کی بہادری اور حوصلے کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا، "آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔" انہوں نے کہا کہ پوری قوم متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے اور ان کے عزم و حوصلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے، تاہم اس واقعے سے پیدا ہونے والے دکھ اور تکلیف کا مکمل ادراک ہے انہوں نے واضح کیا کہ خواتین اور خصوصاً پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے والی خواتین کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور ایسے جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اختیار کی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مکمل صحت یابی تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور علاج، بحالی اور دیگر تمام ضروری معاملات میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں خواتین کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

## وزیراعلیٰ کا پیرامیڈیکس عبدالرزاق ترہ کئی کیلئے سول ایوارڈ کا اعلان

**جان خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی، سرفراز بگٹی کا سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر پیغام**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترہ کئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عبدالرزاق ترہ کئی نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

ڈاکٹر کی فوری مدد کی اور مشکل ترین حالات میں جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کا حقیقی سرمایہ ہوتے ہیں جو ذاتی خطرات کی پروا کیے بغیر انسانی جان بچانے اور دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق ترہ کئی کی بروقت کارروائی نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ ان کی جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی تاکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمت خلق کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں

کراچی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ڈاکٹر ماہ نور کے والد سے گفتگو کر رہے ہیں

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 08 جون 2026ء بمطابق 22 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 156


# تیزاب گردی: وزیراعلیٰ کا بہادری کا مظاہرہ کرنیوالے وارڈ بوائے کیلئے سول ایوارڈ کا اعلان

عبدالرزاق ترکئی نے تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران جان خطرے میں ڈال کر فوری مدد کی، بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں

**حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور انسانی خدمت کے جذبے کو فروغ دینے والوں کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی اور مشکل ترین حالات میں جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو ذاتی خطرات کی پروا کیے بغیر انسانی جان بچانے اور دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی کی بروقت کارروائی نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ ان کی جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی تاکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمت خلق کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں اور عبدالرزاق ترکئی کی جرات کو قومی سطح پر سراہا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کی جان و مال کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنے والے افراد کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کردار معاشرے میں امید، ہمت اور انسان دوستی کی روشن مثال ہوتے ہیں اور نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

## وزیراعلیٰ کا فوکل پرسن سید اقبال شاہ کے بھائی کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و فوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کے بھائی سید ارشد حسین شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

کراچی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تیزاب گردی سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد سے ملاقات کر رہے ہیں

## وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی آغا خان اسپتال کراچی آمد

**ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے ملاقات و مزاج پرسی، آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے، سرفراز بگٹی**

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز آغا خان اسپتال کراچی پہنچ کر کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ڈاکٹرز سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی لی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد اور اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ کیا ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے زیر علاج لیڈی ڈاکٹر کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان علاج معالجے کے تمام مراحل میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ اور معالجین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ان کی بہادری اور حوصلے کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا، "آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔" انہوں نے کہا کہ پوری قوم متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہے اور ان کے عزم و حوصلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے، تاہم اس واقعے سے پیدا ہونے والے دکھ اور تکلیف کا مکمل ادراک ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خواتین اور خصوصاً پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے والی خواتین کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور ایسے جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اختیار کی گئی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مکمل صحت یابی تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور علاج، بحالی اور دیگر تمام ضروری معاملات میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر۔27 | پیر 08 جون 2026ء بمطابق 22 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔153

# بلوچستان میں خواتین کے تحفظ اور امن کے قیام کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، سرفراز بگٹی

## وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی آغا خان اسپتال کراچی آمد، ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے ملاقات و مزاج پرسی، آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے

## اس المناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ کیا ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے

## حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مکمل صحت یابی تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور علاج، بحالی اور دیگر تمام ضروری معاملات میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز آغا خان اسپتال کراچی پہنچ کر کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی زیر علاج (بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر2پر)

لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ڈاکٹرز سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی لی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد اور اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ کیا ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے زیر علاج لیڈی ڈاکٹر کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان علاج معالجے کے تمام مراحل میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ اور معالجین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ان کی بہادری اور حوصلے کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا، "آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔" انہوں نے کہا کہ پوری قوم متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے اور ان کے عزم و حوصلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے، تاہم اس واقعے سے پیدا ہونے والے دکھ اور تکلیف کا مکمل ادراک ہے انہوں نے واضح کیا کہ خواتین اور خصوصاً پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے والی خواتین کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور ایسے جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اختیار کی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مکمل صحت یابی تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور علاج، بحالی اور دیگر تمام ضروری معاملات میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں خواتین کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

# سرفراز بگٹی نے سول ہسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کردیا

## ایسے افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان کو (بقیہ نمبر24 صفحہ نمبر2پر)

خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی اور مشکل ترین حالات میں جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو ذاتی خطرات کی پروا کیے بغیر انسانی جان بچانے اور دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی کی بروقت کارروائی نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ ان کی جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی تاکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمت خلق کے جذبے کو مزید فروغ دیا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں اور عبدالرزاق ترکئی کی جرات کو قومی سطح پر سراہا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کی جان و مال کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنے والے افراد کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ ایسے کردار معاشرے میں امید، ہمت اور انسان دوستی کی روشن مثال ہوتے ہیں اور نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | پیر 08 جون 2026ء 22 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 272


# سول ہسپتال کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کیلئے سول ایوارڈ کا اعلان

**عبدالرزاق ترہ کئی نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ اور اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی**

**مشکل ترین حالات میں جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے، بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں اور عبدالرزاق ترکئی کی جرات کو قومی سطح پر سراہا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان**

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی اور مشکل ترین حالات میں جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو ذاتی خطرات کی پروا کیے بغیر انسانی جان بچانے اور دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی کی بروقت کارروائی نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ ان کی جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی تاکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمتِ خلق کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں اور عبدالرزاق ترکئی کی جرات کو قومی سطح پر سراہا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کی جان و مال کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنے والے افراد کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ ایسے کردار معاشرے میں امید، ہمت اور انسان دوستی کی روشن مثال ہوتے ہیں اور نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

## وزیراعلیٰ بلوچستان کی آغا خان اسپتال کراچی میں زیرعلاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت

کراچی (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز آغا خان اسپتال کراچی پہنچ کر کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی زیرعلاج (بقیہ 21 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 21 صفحہ 2 پر)

لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ڈاکٹرز سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی لی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد اور اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ کیا ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے زیرعلاج لیڈی ڈاکٹر کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان علاج معالجے کے تمام مراحل میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ اور معالجین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ان کی بہادری اور حوصلے کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا، "آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔" انہوں نے کہا کہ پوری قوم متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہے اور ان کے عزم و حوصلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے، تاہم اس واقعے سے پیدا ہونے والے دکھ اور تکلیف کا مکمل ادراک ہے انہوں نے واضح کیا کہ خواتین اور خصوصاً پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے والی خواتین کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور ایسے جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اختیار کی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مکمل صحت یابی تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور علاج، بحالی اور دیگر تمام ضروری معاملات میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں خواتین کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

پیر 8 جون 2026ء 22 ذوالحجہ 1447ھ


# ہر بیٹی کا تحفظ ریاست اور حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے

## ڈاکٹر ماہ نور ناصر غیر معمولی حوصلے اور عزم کے ساتھ صحت یابی کی جانب گامزن ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

### حکومت بلوچستان ان کے علاج، بحالی اور مستقبل کی تمام طبی ضروریات کی مکمل ذمہ داری اٹھائے گی، میڈیا سے گفتگو

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر غیر معمولی حوصلے اور عزم (بقیہ 20 صفحہ 2 پر)

کے ساتھ صحت یابی کی جانب گامزن ہیں جبکہ حکومت بلوچستان ان کے علاج، بحالی اور مستقبل کی تمام طبی ضروریات کی مکمل ذمہ داری اٹھائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے آغا خان اسپتال کراچی میں زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی ان کی خیریت دریافت کی اور معالجین سے ان کی صحت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ حاصل کی اس موقع پر انہوں نے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے والد اور اہل خانہ سے بھی ملاقات کی اور حکومت بلوچستان کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر سے تفصیلی بات چیت کی ہے اور ان کے حوصلے نے انہیں متاثر کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا، "جس طریقے سے انہوں نے مجھ سے بات کی ہے اور جس عزم کے ساتھ وہ اس مشکل صورتحال کا مقابلہ کر رہی ہیں وہ قابل ستائش ہے۔ ڈاکٹرز نے بھی ہمیں تسلی دی ہے کہ ان کی حالت مسلسل بہتر ہو رہی ہے اور ان شاء اللہ وہ جلد مکمل صحت یاب ہو جائیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آغا خان اسپتال کے طبی ماہرین نے انہیں آگاہ کیا ہے کہ متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو بروقت ہیلتھ ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی منتقل کیے جانے کے باعث ایک بڑے طبی نقصان سے بچایا جا سکا۔ ماہرین کے مطابق تیزاب سے متاثرہ مریضوں کے علاج میں وقت انتہائی اہمیت رکھتا ہے اور فوری طبی مداخلت کے باعث کسی اہم عضو کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے سے بچایا گیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہیلتھ ایئر ایمبولینس سروس کا آغاز ہی ایسے ہنگامی حالات میں انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے کیا گیا تھا اور آج اس سروس کے مثبت نتائج واضح طور پر سامنے آ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ اگر طبی ماہرین کی رائے میں مستقبل میں متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو بیرون ملک علاج کی ضرورت پیش آئی تو حکومت بلوچستان اس سلسلے میں بھی ہر ممکن اقدام کرے گی۔ انہوں نے کہا، "دنیا کے کسی بھی کونے میں اگر علاج کی ضرورت پڑی تو حکومت بلوچستان تمام اخراجات برداشت کرے گی۔ پلاسٹک سرجری، بحالی اور چہرے پر پڑنے والے اثرات کے علاج سمیت ہر مرحلے پر حکومت ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر حکومت سندھ اور بالخصوص محترمہ فریال تالپر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی دیکھ بھال کے لیے خصوصی تعاون فراہم کیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت سندھ کی جانب سے نامزد خاتون رکن اسمبلی مسلسل اسپتال آکر مریضہ کی عیادت اور معاونت کر رہی ہیں، جس پر بلوچستان کے عوام ان کے شکر گزار ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے، تاہم حکومت اس واقعے سے حاصل ہونے والے اسباق کی روشنی میں خواتین کے تحفظ اور ان کے محفوظ کام کے ماحول کو یقینی بنانے کے لیے مزید مؤثر اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر بیٹی کا تحفظ ریاست اور حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی مکمل صحت یابی تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

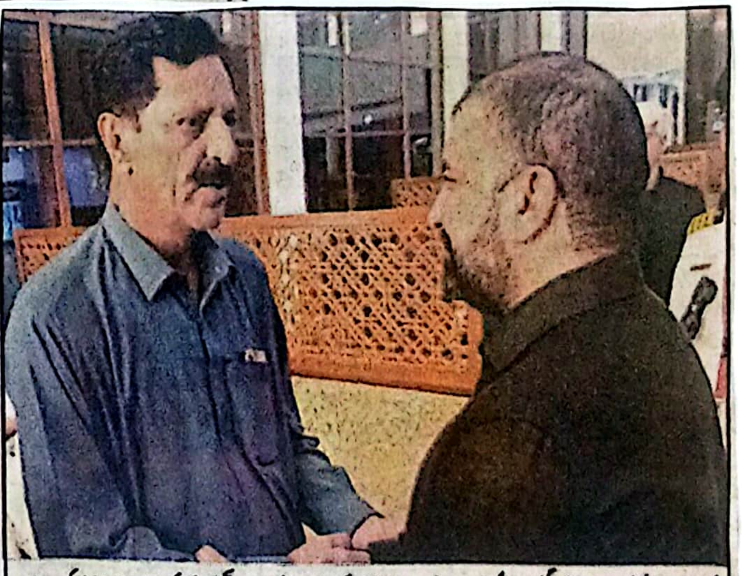

کراچی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تیزاب گردی سے متاثرہ زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مزاج پرسی کر رہے ہیں۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | پیر 8 جون 2026ء | 22 ذوالحج | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ٹی سی بی-10 | شمارہ 104

# جرائم کیخلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اختیار کی گئی، سرفراز بگٹی

عبدالرزاق ترکئی تمغہ بہادری ایوارڈ کا اعلان

آغا خان اسپتال کراچی آمد، ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے ملاقات و مزاج پرسی، آپ تنہا نہیں پوری قوم ساتھ کھڑا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

## عبدالرزاق ترکئی نے تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز آغا خان اسپتال کراچی پہنچ کر کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ڈاکٹرز سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی لی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد اور اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ کیا ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے میر سرفراز بگٹی نے زیر علاج لیڈی ڈاکٹر کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان علاج معالجے کے تمام مراحل میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ اور معالجین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ان کی بہادری اور حوصلے کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا، "آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔" انہوں نے کہا کہ پوری قوم متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے اور ان کے عزم و حوصلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے، تاہم اس واقعے سے پیدا ہونے والے دکھ اور تکلیف کا مکمل ادراک ہے انہوں نے واضح کیا کہ خواتین اور خصوصاً پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے والی خواتین کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور ایسے جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اختیار کی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مکمل صحت یابی تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور علاج، بحالی اور دیگر تمام ضروری معاملات میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں خواتین کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

## وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، وفوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کے بھائی سید ارشد حسین شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

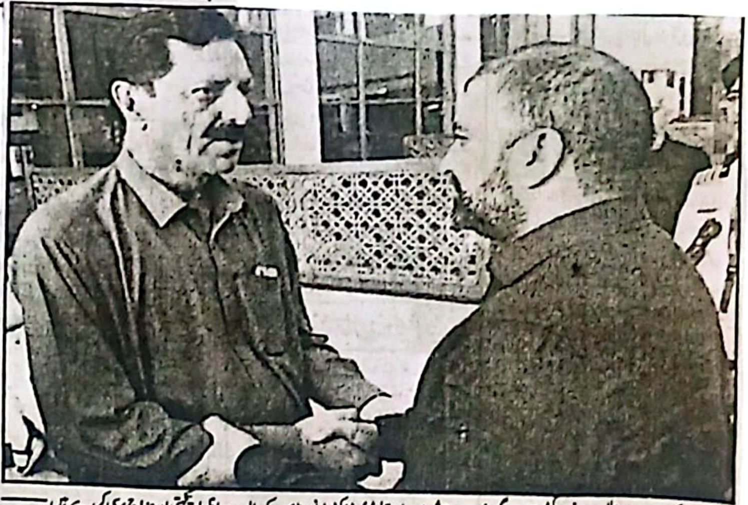

کراچی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی تیزاب گردی سے متاثرہ زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد سے اظہار یکجہتی اور مزاج پرسی کر رہے ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حید رامین

جلد 81 | پیر 8 جون 2026، 22 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 156


## حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

### عبدالرزاق ترکئی کی بروقت کارروائی نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے، سرفراز بگٹی

**میر سرفراز بگٹی کی آغا خان ہسپتال کراچی آمد، ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے ملاقات و مزاج پرسی، آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے، وزیر اعلیٰ**

کوئٹہ، کراچی (خ ن، این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ

عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی اور مشکل ترین حالات میں جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو ذاتی خطرات کی پروا کیے بغیر انسانی جان بچانے اور دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی کی بروقت کارروائی نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ ان کی جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی تاکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمت خلق کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں اور عبدالرزاق ترکئی کی جرات کو قومی سطح پر سراہا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کی جان و مال کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنے والے افراد کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ ایسے کردار معاشرے میں امید، ہمت اور انسان دوستی کی روشن مثال ہوتے ہیں اور نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دریں وزیر اعلیٰ

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی اور مشکل ترین حالات میں جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو ذاتی خطرات کی پروا کیے بغیر انسانی جان بچانے اور دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی کی بروقت کارروائی نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ ان کی جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی تاکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمت خلق کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں اور عبدالرزاق ترکئی کی جرات کو قومی سطح پر سراہا جائے گا۔


CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | سوموار 08 جون 2026ء، 22 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ 63

Bullet No. 1

Page No. 11

# ڈاکٹر ماہ نور بلوچستان کی بہادر بیٹی ہے، قوم ان کو تنہا نہیں چھوڑے گی: سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آغا خان اسپتال کراچی میں زیر علاج تیزاب گردی سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کرتے ہوئے مکمل یکجہتی کا یقین دلایا

اس افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے انجام کو پہنچ چکا ہے اور یہ بھی کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ حکومت بلوچستان متاثرہ ڈاکٹر کے علاج معالجے کے تمام اخراجات برداشت کرے گی اور مکمل صحت یابی تک ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں گی

کراچی (قدرت نیوز) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آغا خان اسپتال کراچی میں زیر علاج تیزاب گردی سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندان سے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ملاقات کرتے ہوئے مکمل یکجہتی کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں اور وہ تنہا نہیں، پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے انجام کو پہنچ چکا ہے اور بیٹی کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ ڈاکٹر کے علاج معالجے کے تمام اخراجات برداشت کرے گی اور مکمل صحت یابی تک ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

## لیڈی ڈاکٹر کی جان بچانے والے عبدالرزاق ترکئی کو سول ایوارڈ دیا جائے گا، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی

... سول ایوارڈ ... ہسپتال ... بلوچستان کی ویب سائٹ پر ...

کوئٹہ (پی این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری کردہ اپنے ایک خصوصی بیان میں اعلان کیا ہے کہ بقیہ 42 صفحہ 6 پر

سول ہسپتال کوئٹہ میں پیش آنے والے تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے کے دوران جرات، بے مثال انسان دوستی اور اعلیٰ فرض شناسی کا مظاہرہ کرنے والے ہسپتال کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کو ان کی بہادری کے اعتراف میں ریاست پاکستان کی جانب سے سول ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عبدالرزاق ترکئی نے اپنی جان کی پروا کیے بغیر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو فوری مدد فراہم کر کے ان کی جان بچائی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے بیان میں عبدالرزاق ترکئی کی جرات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے بہادر، مخلص اور باہمت افراد ہمارے معاشرے کا حقیقی اثاثہ اور سرمایہ ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آغا خان اسپتال کراچی میں لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1480 QUETTA Monday June 08, 2026 / Dhu'l-Hijjah 22, 1447

# Balochistan CM announces civil award for acid attack rescuer

**Staff Report**

**QUETTA:** Balochistan Chief Minister Sarfaraz Bugti on Sunday announced that a a civil award would be conferred on a man who came to the assistance of a female doctor at Quetta's Civil Hospital after an acid attack on her.

On Saturday, a female doctor, Mahnoor Nisar, was seriously injured at the Civil Hospital when an employee of the facility allegedly threw acid on her, police said. The doctor suffered severe burn injuries to her face, chest, legs and other parts of her body.

The CCTV footage of the incident shows that a man tried to help Dr Nisar as she came running out of a room after the attack by covering her up with what appears to be his jacket.

In a post on X, CM Bugti said Abdul Razzaq Tarakai, who is also an employee at the Civil Hospital, "displayed extraordinary courage, humanity, and dedication" by coming to Dr Mahnoor's help and would be given a civil award.

Commending his efforts, the chief minister said, "Such brave and valiant individuals are the assets of our society and set an example of serving humanity even in the most difficult circumstances".

Separately, MNA Aseefa Bhutto-Zardari also condemned the attack and shared that she has requested President Asif Ali Zardari to confer the highest civilian award on Tarakai for his "selfless gallantry", as per a statement by the President's Secretariat."His timely and courageous intervention not only saved a precious life but also stands as an inspiring example of humanity for the entire nation," she was quoted as saying.

According to the statement, Aseefa said that violence against women had no place in society, calling for it to be dealt with "full force of law":"The relevant authorities must ensure that such incidents are curbed in the future," she said.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 JUN 2026 Page No 13


## لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب گردی کے بعد وزیراعلیٰ کے اسٹاف افسر نے متحرک کردار ادا کیا

**انہوں نے طبی اور انتظامی اقدامات میں کردار ادا کرتے ہوئے متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی کو یقینی بنایا**

کوئٹہ (خ ن) سول اسپتال کوئٹہ میں لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے پرسنل اسٹاف افسر سید امین نے امدادی، طبی اور انتظامی اقدامات میں غیر معمولی طور پر متحرک کردار ادا کرتے ہوئے متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی کو یقینی بنایا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سید امین نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر متعلقہ اداروں، محکمہ صحت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے فوری رابطے شروع کیے اور متاثرہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو فوری طبی امداد کی فراہمی کے لیے آریا اسپتال منتقل کرنے کے انتظامات مکمل کرائے۔ بعد ازاں ان کی تشویشناک حالت کے پیش نظر خصوصی ایئر ایمبولینس کے ذریعے انہیں مزید علاج کے لیے کراچی منتقل کیا گیا، جہاں ماہر ڈاکٹرز کی نگرانی میں ان کا علاج جاری ہے سید امین نے واقعہ میں ملوث ملزم کی گرفتاری کے لیے بھی پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطہ رکھا، جس کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فوری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ملزم کا تعاقب کیا اور صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی جان بچانے کی کوشش کے دوران زخمی ہونے والے سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کو بھی فوری طور پر آریا اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کے مکمل علاج اور طبی نگہداشت کے انتظامات کیے گئے۔ عبدالرزاق ترکئی کی غیر معمولی بہادری اور فرض شناسی کے اعتراف میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان بھی کیا ہے سماجی، عوامی، طبی اور صحافتی حلقوں نے واقعہ کے بعد سید امین کی مؤثر رابطہ کاری، فوری فیصلوں اور مسلسل نگرانی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ہنگامی صورتحال میں ان کی پیشہ ورانہ کاوشوں کے باعث متاثرین کو بروقت طبی امداد، بہتر علاج معالجے اور انتظامی معاونت کی فراہمی ممکن ہوئی۔ حلقوں نے کہا کہ ایسے مواقع پر ذمہ دارانہ اور فوری ردعمل عوامی خدمت کے جذبے کا عملی مظہر ہے سماجی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات اور ان پر عملدرآمد کے لیے سید امین کی متحرک کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ عوامی فلاح و بہبود اور ہنگامی حالات میں اسی جذبے کے ساتھ خدمات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

## خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا واقعہ ناقابلِ برداشت ہے، میر علی حسن زہری

**ریاست اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان مسیحاؤں کے تحفظ کو یقینی بنائیں**

حب (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و سینئر صوبائی نائب صدر پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کوئٹہ کے سنڈیمن سول ہسپتال میں خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کے واقعے پر اپنی شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے اس دل دہلا دینے والے واقعے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے سفاکیت، درندگی اور معاشرتی زوال کی بدترین مثال قرار دیا ہے۔ اپنے مذمتی بیان میں میر علی حسن زہری نے کہا کہ لرزہ خیز اور انسانیت سوز واقعے نے پورے معاشرے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ انہوں نے اپنے کہا کہ جو ہاتھ مریضوں کو زندگی دیتے ہیں ان پر حملہ دراصل انسانیت کے چہرے پر تیزاب پھینکنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال جیسے مقدس ادارے میں اس نوعیت کی بربریت نہ صرف ایک فرد بلکہ پورے صحت کے نظام اور مہذب معاشرے پر حملہ ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین ڈاکٹرز اور طبی عملہ ہمارے معاشرے کی میراث ہیں جنہیں عدم تحفظ کا شکار کرنا ناقابلِ قبول ہے۔ ریاست اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ ان مسیحاؤں کے تحفظ کو یقینی بنائیں جو دن رات عوام کی جانیں بچانے میں مصروف ہیں۔ میر علی حسن زہری نے متاثرہ خاتون ڈاکٹر کے ساتھ دلی ہمدردی اور مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اس بہادر ڈاکٹر کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے زخمی ڈاکٹر کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔

## ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے چہرے پر تیزاب پھینکنے کی واردات قابل افسوس ہے، صادق عمرانی

**لوگ اپنی ضد، انا کی تسکین کیلئے دوسرے انسان کو نقصان پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے**

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کیسینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے گزشتہ روز سول ہسپتال کوئٹہ میں لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے چہرے پر تیزاب پھینکنے کی بھیانک واردات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ درندہ صفت انسان نے معصوم خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینک کر پتہ نہیں کس قسم کے غصے اور بدلے کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ یہ امر قابل تشویش ہے کہ معاشرے میں لوگ اپنی ضد، انا کی تسکین کیلئے بدلے کے طور پر انتہائی قدم اٹھا کر دوسرے انسان کو نقصان پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے، انہوں نے کہا کہ مجھے بار بار یہ احساس تکلیف میں مبتلا کر رہا ہے کہ اس معصوم بچی پر کیا گزر رہی ہوگی جب اس ظالم انسان نے خطرناک قسم کا تیزاب اس کے اوپر چھڑک دیا تھا، انہوں نے کہا کہ ناروا عمل ناقابل برداشت ہے اور اس طرح کے ذہنی مریض انسان کو جو سزا ملی وہ اسی کا حقدار تھا، میر محمد صادق عمرانی نے متاثرہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی جلد صحتیابی کیلئے بھی دعا کی، انہوں نے اس واقعے میں جرأت کا مظاہرہ کرنے والے عبدالرزاق ترکئی کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ان کے اس بہترین کردار کو خوب سراہا۔

## عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے، علی مدد جتک

**حلقے میں جاری ترقیاتی کاموں کے معیار اور کوالٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، خطاب**

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ عوام کی خدمت اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے جس میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی حلقے میں جاری ترقیاتی کاموں کے معیار اور کوالٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ترقیاتی کاموں کو بروقت مکمل کیا جائے تاکہ عوام ان سے مستفید ہو سکیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو اپنے حلقہ پی بی 45 سریاب مشرقی بائی پاس معروف ٹاؤن میں اپنے ترقیاتی فنڈز سے جاری سڑک کی تعمیر کے کام کے معائنے کے موقع پر شہریوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ حاجی علی مدد جتک نے باقاعدہ طور پر منصوبے کا افتتاح کیا جس میں پارٹی رہنماؤں اور علاقے کے مکینوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر علاقہ مکینوں کا کہنا تھا کہ مذکورہ سڑک کئی سالوں سے خستہ حالی کا شکار تھی اور ماضی کے نمائندوں نے اس جانب توجہ نہیں دی، جس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا تھا ان کا کہنا تھا کہ حاجی علی مدد جتک نے سڑک کی تعمیر شروع کر کے علاقے کے دیرینہ مسائل کے حل کی جانب اہم پیش رفت کی ہے۔

## ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب پھینکنے کے واقعہ پر نسیم الرحمٰن کی تشویش

**مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمن خان ملاخیل نے سول ہسپتال کوئٹہ میں خاتون ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینکنے کے دلخراش اور افسوسناک واقعے پر گہری تشویش اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اس سفاکانہ، غیر انسانی اور مجرمانہ فعل کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ خواتین، خصوصاً شعبہ صحت سے وابستہ افراد پر حملے کسی بھی مہذب معاشرے کے لیے ناقابل قبول ہیں ڈاکٹر ماہ نور ناصر عوام کی خدمت کے مقدس فریضے کی انجام دہی میں مصروف تھیں اور ان پر اس نوعیت کا حملہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے انہوں نے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں نسیم الرحمن ملاخیل نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے سول ہسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کے لیے سول ایوارڈ کے اعلان کو خوش آئند اور قابل تحسین اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے کے دوران عبدالرزاق ترکئی نے غیر معمولی بہادری، فرض شناسی، انسان دوستی اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اپنی جان کی پروا کیے بغیر متاثرہ ڈاکٹر کی مدد کی اور ہنگامی صورتحال میں قابل ستائش کردار ادا کیا، جو معاشرے کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

CS CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 08 JUN 2026

Page No. ۴


## خاتون ڈاکٹر پر تیزاب گردی انسانیت اور معاشرتی اقدار پر ایک سیاہ دھبہ ہے، ربابہ بلیدی

**ملزم کو کیفر کردار تک پہنچانے پر قانون نافذ کرنے والے ادارے خراج تحسین کے مستحق ہیں**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کوئٹہ کے سول ہسپتال میں خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکے کے انتہائی افسوسناک اور دلخراش واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت اور معاشرتی اقدار پر ایک سیاہ دھبہ قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین، خاص طور پر فرنٹ لائن پر خدمات سرانجام دینے والی ڈاکٹرز پر اس طرح کے وحشیانہ حملے کسی صورت برداشت نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ مسیحاؤں پر اس قسم کے حملے کسی بھی مہذب معاشرے کے ماتھے پر کلنک ہیں، اور صنفِ نازک بالخصوص فرض شناس خواتین افسران کو اس طرح نشانہ بنانا بزدلی کی انتہا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے جدید خطوط پر تفتیش کی اور چند ہی گھنٹوں میں ملزم کا سراغ لگا کر اسے کیفر کردار تک پہنچایا۔ پولیس کی یہ بروقت اور تندہی سے کی گئی کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبے میں قانون کی بالادستی قائم ہے اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی نرم گوشہ نہیں ہے۔ صوبائی مشیر نے افسوسناک واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے متاثرہ خاتون ڈاکٹر کو بہتر علاج معالجے کی فراہمی کے لیے ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی منتقل کرنے کے احکامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا یہ اقدام انسانی زندگیوں کے تحفظ کے حوالے سے ان کی سنجیدگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاتون ڈاکٹر کے اہلخانہ سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ زخمی لیڈی ڈاکٹر کو جلد اور مکمل صحت یابی عطا فرمائے۔


MASHRIQ QUETTA


## قوم و مذہب پرست جماعتوں نے ہمیشہ لاشوں کی سیاست کی، نور محمد دمڑ

**سوشل میڈیا کا دور، عوام نے دوغلی سیاست کرنے والوں کو یکسر مسترد کر دیا ہے، صوبائی وزیر خوراک**

**دہشتگردی صرف زیارت و ہرنائی کا مسئلہ نہیں پورے ملک خصوصاً بلوچستان میں کئی سالوں سے واقعات ہو رہے ہیں، رہنما ن لیگ**

ہرنائی (اے این این) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ قوم پرست اور مذہبی جماعتیں ہمیشہ اپنی سیاسی ساکھ برقرار رکھنے کیلئے لاشوں کی سیاست کرتی رہی ہیں۔ لیکن اب عوام باشعور اور سوشل میڈیا کا دور ہیں، اس لئے ان کی دوغلی سیاست کو عوام نے یکسر مسترد کر دیا ہے انہوں نے کہا کہ ماگی اور شاہرگ واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ ہم غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ قوم پرست اور مذہبی جماعتیں لاشوں کو ڈھال بنا کر اپنی کھوئی ہوئی سیاسی ساکھ بحال کرنے ........


بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر


کی ناکام کوششوں میں مصروف ہیں کر رہی ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشت گردی صرف حلقہ پی بی-7 زیارت کم ہرنائی کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک خصوصاً بلوچستان میں کئی سالوں سے یہ واقعات ہو رہے ہیں یہ دہشت گردی ہمارے ملک و قوم کے ازلی دشمن بھارت کی جانب سے پاکستان میں کی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہمارے کارکنان آپس میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں۔ مخالفین ہمارے اتحاد کو خراب کرنے کے لئے مختلف حربے استعمال کر رہے ہیں۔ مصیبت کی اس گھڑی میں ہرنائی کے عوام کے ساتھ کھڑا ہوں اور مجھے ان کا احساس ہے۔ تمام سیاسی جماعتوں کو چاہئے کہ عوام کو اصل حقائق بتائیں اور انہیں گمراہ نہ کریں۔

## صوبائی بجٹ عوام دوست ہوگا، سردار کوہیار خان ڈومکی

**حلقہ انتخاب کی تعمیر و ترقی کیلئے فعال کردار ادا کر رہے ہیں، صوبائی وزیر صنعت و حرفت**

سبی (یو این اے) صوبائی وزیر صنعت و حرفت و انڈسٹریل چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ آنے والا صوبائی بجٹ خالصتاً عوام دوست اور فلاحی بجٹ ہوگا جو نہ صرف سبی بلکہ پورے بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی مسائل کے حل، روزگار کی فراہمی، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، ........


بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر


سڑکوں کی تعمیر اور بنیادی بلدیاتی سہولیات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیح بنا چکی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سول سیکرٹریٹ میں صحافیوں کے ایک وفد سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ سبی کے عوام نے ہمیشہ ان پر جس بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے، وہ اس پر پورا اترتے ہوئے اپنے حلقے کی تعمیر و ترقی کیلئے فعال ترین کردار ادا کر رہے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 JUN 2026 Page No. 15


## معالج پر حملہ انسانی اقدار پر حملے کے مترادف ہے، عبدالخالق اچکزئی

**ایسے مجرمانہ اقدامات کسی مہذب معاشرے میں قابل قبول نہیں، اسپیکر صوبائی اسمبلی**

**بلوچستان اسمبلی اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے، بیان**

کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق خان اچکزئی نے سول ہسپتال کوئٹہ میں خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کے دلخراش واقعے پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

اور اس سفاکانہ فعل کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایک معالج پر حملہ نہ صرف ایک فرد بلکہ پورے معاشرے اور انسانی اقدار پر حملے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مجرمانہ اقدامات کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل قبول نہیں اور ان میں ملوث عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں عبدالخالق خان اچکزئی نے واقعے کے فوری بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے کی جانے والی کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوام کے تحفظ اور انصاف کی فراہمی ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین خصوصاً صحت کے شعبے سے وابستہ افراد کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

## تیزاب گردی میں متاثرہ ڈاکٹر جلد مکمل صحت یاب ہونگی، بابر یوسفزئی

**ڈاکٹر ماہ نور کی حالت بہتر ہے، حکومت نے واقعہ کیخلاف فوری کارروائی کی**

**معزز ڈاکٹرز ہسپتالوں میں سروسز کے بائیکاٹ سے اجتناب کریں، معاون برائے داخلہ**

کوئٹہ (آن لائن) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بہن، بیٹی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے واقعے کے فوری بعد صوبائی حکومت اور سیکورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر ردعمل دیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان .......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

میر سرفراز بگٹی نے فوری طور پر واقعے کا نوٹس لیا اور متاثرہ ڈاکٹر بہن کو بہتر علاج کی فراہمی کے لیے ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی منتقل کیا گیا۔ وزیر داخلہ کے احکامات پر واقعے کے فوری بعد سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فوری کومبنگ اور سرچ آپریشن کا آغاز کیا اور ملزم کی فرار ہونے کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے اسے تقریباً آدھے گھنٹے کے اندر پولیس مقابلے میں ہلاک کر دیا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت اور ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بروقت متحرک ہیں۔

## حکومت نے عبدالرزاق ترکئی کو سول ایوارڈ کیلئے نامزد کر دیا

**جرات اور بہادری سے متاثرہ ڈاکٹر کی فوری مدد کی، خود بھی جھلس گئے، شاہد رند**

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے سول ہسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی کو ان کی غیر معمولی جرات، بہادری اور فرض شناسی کے اعتراف میں ......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

سول ایوارڈ کے لیے نامزد کر دیا ہے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان شاہد رند کے مطابق تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران عبدالرزاق ترکئی نے بروقت اور جرات مندانہ اقدام کرتے ہوئے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی، جس دوران وہ خود بھی جھلس گئے۔ ان کا یہ اقدام انسانی ہمدردی اور پیشہ ورانہ فرض شناسی کی روشن مثال ہے

## ڈاکٹر ماہ نور کی بروقت منتقلی سے زیادہ نقصان نہیں ہوا، طبی ماہرین

**اہم عضو کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے سے بچایا جا سکا، ڈاکٹرز کی بریفنگ**

**مریضہ کو فوری طور پر خصوصی علاج کے مرکز منتقل نہ کیا جاتا تو حالت بگڑ سکتی تھی**

کراچی (خ ن) آغا خان ہسپتال کراچی کے طبی ماہرین نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کو بروقت کراچی منتقل کیے جانے کے باعث کسی بھی اہم عضو کو شدید اور ناقابل تلافی نقصان پہنچنے سے بچایا جا سکا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو دی گئی طبی بریفنگ میں اسپتال کے ماہرین نے بتایا کہ تیزاب سے متاثرہ مریضوں کے علاج میں وقت انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ ایسڈ برنز میں جسم پر اثرات تیزی سے مرتب ہوتے ہیں اور فوری طبی مداخلت نہ ہونے کی صورت میں زخموں کی شدت بڑھ سکتی ہے طبی ماہرین کے مطابق عام جلنے کے واقعات کے برعکس تیزاب سے ہونے والے زخموں میں ردعمل ظاہر کرنے کے لیے وقت بہت محدود ہوتا ہے، اس لیے متاثرہ مریض کو جلد از جلد خصوصی طبی سہولیات سے آراستہ مرکز تک پہنچانا ناگزیر ہوتا ہے۔

سیاسی جماعتیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 | Dated: 08 JUN 2020 | Page No. 16

## ڈاکٹرز ہمارا قومی فخر، ان پر کسی قسم کا تشدد برداشت نہیں، سیدال خان ناصر

ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینکنے کا عمل ناقابل برداشت، پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے سول ہسپتال کوئٹہ میں ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب پھینکے کے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ایک بزدلانہ، غیر انسانی اور ناقابل برداشت اقدام قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور پوری قوم، خصوصاً بلوچستان کی بیٹی ہیں، جنہوں نے دکھی انسانیت کی خدمت کو اپنا مقصد بنایا۔ ڈاکٹرز ہمارا قومی فخر ہیں، ان کی عزت و احترام ہم سب پر لازم ہے، اور ان کے خلاف کسی بھی قسم کا تشدد ہرگز برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے نے نہ صرف طبی برادری بلکہ پوری قوم کو رنجیدہ کیا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر ماہ نور کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ زخمی ڈاکٹر کو ہر ممکن اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ جلد مکمل صحت یاب ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور کے مسئلے کے حوالے سے میں خود بلوچستان حکومت متعلقہ اداروں اور ڈاکٹر ماہ نور کے خاندان کے ساتھ رابطے میں ہوں۔ انہوں نے اس واقعے میں ملوث شخص کو انجام تک پہنچائے جانے کے حوالے سے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی قابل توجہ ہے، تاہم ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں تاکہ آئندہ کسی بیٹی، ڈاکٹر یا شہری کو اس نوعیت کے تشدد کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

## آئی جی ایف سی کا دورہ پروم، جناح ہسپتال کا افتتاح کیا

خستہ حالی کے باعث 2013 سے غیر فعال تھا، پرواز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تزئین و آرائش کی گئی

پنجگور (نامہ نگار) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا ضلع پنجگور کے علاقے پروم کا دورہ، پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام تزئین و آرائش کے بعد فعال جناح ہسپتال پروم کا افتتاح کیا۔ جناح ہسپتال 1979 میں ایک ڈسپنسری کے طور پر قائم کیا گیا تھا، جسے 1994 میں رورل ہیلتھ سینٹر کا درجہ دیا گیا جو 2013 سے خستہ حالی کا شکار ہونے کے باعث غیر فعال تھا۔ علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن نے ہسپتال کی مرمت و تزئین و آرائش کا کام مکمل کیا۔ منصوبے کے تحت عمارت کی چھت تعمیر کی گئی جو بوسیدگی کے باعث گر چکی تھی، دیواروں کی مرمت کی گئی، 20 بستروں پر مشتمل اس ہسپتال میں خواتین، مرد اور بچوں کے لیے علیحدہ میڈیکل وارڈز قائم کیے گئے۔ اس کے علاوہ فارمیسی، میڈیکل لیبارٹری، آپریشن تھیٹر اور ایمرجنسی بلاک بھی قائم کیا گیا اور ضروری طبی آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ پروم کی تقریباً پچاس ہزار آبادی کو اب طبی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہیں، جن کے لیے پہلے انہیں کوئٹہ اور پنجگور کا رخ کرنا پڑتا تھا۔

## سول لائن تھانے میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا مقدمہ درج

کوئٹہ (آن لائن) تھانہ سول لائن کے عملے نے سول سنڈیمن ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز سول سنڈیمن ہسپتال میں خاتون لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینکنے کا مقدمہ ملزم ہمایوں شاہ ولد عصمت علی شاہ کے خلاف زیر دفعہ ت پ 336 کے تحت درج کرلیا گیا۔ یاد رہے کہ ملزم پولیس کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں گزشتہ روز مارا گیا ہے۔

## عوامی شکایات کے ازالے کیلئے غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، DIG کوئٹہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے کہا کہ ضلع بھر میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، جرائم کی روک تھام، عوامی شکایات کے ازالے کیلئے کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور محفوظ ماحول کی یقینی بنانے کیلئے پولیس کو دی گئی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے انجام دیتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں، اشتہاری ملزمان اور امن و امان خراب کرنے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی ہوئے ہے۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ، امن و امان کی بحالی، جرائم کے موثر خاتمے اور جدید پولیسنگ کے نظام کے تحت مزید بہتر بنانے کے لیے متعلقہ افسران کو بھرپور محنت، ایمانداری اور احساس ذمہ داری کے ساتھ فرائض سرانجام دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ جرائم تدارک کے جاری مہم کے دوران کوئٹہ شہر میں منشیات فروشوں، جرائم پیشہ عناصر، موٹر سائیکل، گاڑیاں، موبائل فون چھیننے، چوری و راہزنی سمیت دیگر مقدمات میں مطلوب اشتہاری، مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 80 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 75 عدد ریوالور و پسٹل 2 عدد کلاشنکوف، 4 عدد شارٹ گن، 801 کارتوس، 2 عدد میگزین قبضے میں لی۔ جبکہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کے دوران 35 ملزمان کو حراست میں لیکر ان سے 393.108 کلوگرام چرس، 10.2 کلوگرام ہیروئن، 1251 شراب کی بوتلیں اور 376 بیئر کین برآمد کیں۔ اس کے علاوہ مہم کے دوران 68 اشتہاری ملزمان، 57 مطلوب مفرور جبکہ مختلف جرائم میں 1083 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے۔ اور 5 مغویوں کو بازیاب کرایا گیا ہے اسی طرح 3 مسروقہ گاڑیاں، 17 موٹر سائیکلیں، 8 موبائل فون، جبکہ دفعہ 144 کے دوران 1 موٹر سائیکل، 2071 لیٹر پیٹرول اور 420 لیٹر ڈیزل برآمد کیں۔ پولیس اہلکار عوام کے ساتھ خوش اخلاقی اور احترام پر مبنی رویہ اپنائیں اور تھانوں میں آنے والے سائلین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور شفاف کارروائی سے نہ صرف عوام کا اعتماد بحال ہوگا بلکہ پولیس اور شہریوں کے درمیان تعاون کو بھی فروغ ملے گا۔

## خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا واقعہ انسانیت کیخلاف سنگین جرم ہے، غزالہ گولہ

خواتین خصوصاً شعبہ صحت سے وابستہ افراد پر حملے ناقابل برداشت، ایسے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ نے سول اسپتال کوئٹہ میں خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت، اخلاقیات اور معاشرتی اقدار کے خلاف سنگین جرم قرار دیا ہے۔ ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ خواتین خصوصاً شعبہ صحت سے وابستہ افراد پر حملے ناقابل برداشت ہیں ایسے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ انہوں نے واقعے کا فوری نوٹس لینے اور ملزم کے خلاف بروقت کارروائی پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ ڈپٹی اسپیکر نے متاثرہ خاتون ڈاکٹر کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان اور پوری صوبائی اسمبلی متاثرہ ڈاکٹر اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر متاثرہ ڈاکٹر کو فوری اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں خواتین کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور جرائم کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ معاشرے میں خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

## تربت: بجلی سے متعلق مسائل، ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس

لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں واضح کمی لائی جائے، یاسر اقبال دشتی کی ہدایت

تربت (نامہ نگار) تربت شہر میں بجلی کی مسلسل لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج، ٹرپنگ اور صارفین کو درپیش دیگر مسائل کے حل کے لیے ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت اجلاس ہوا تاجروں اور عوامی نمائندوں نے کیسکو کی کارکردگی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے شکایات پیش کیں ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیسکو حکام کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں اور لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں واضح کمی لائی جائے انہوں نے بار بار ہونے والی ٹرپنگ کے مسئلے کو بھی فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے خصوصی طور پر ٹیچنگ ہسپتال تربت کو چوبیس گھنٹے بلاتعطل بجلی فراہم کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ اس حوالے سے کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گیا جلاس میں کیسکو حکام نے اپنے موقف میں کہا کہ ادارے کے پاس تمام فیڈرز کو چوبیس گھنٹے بجلی فراہم کرنے کی صلاحیت موجود ہے تاہم بجلی کے بلوں کی عدم ادائیگی، لائن لاسز اور غیر قانونی کنکشنز کی وجہ سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بجلی کے بلوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں اور بجلی چوری و غیر قانونی کنکشنز کے خاتمے کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

سیاسی جماعتیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 JUN 2026 Page No. 7

## ہسپتالوں میں غریبوں کیلئے علاج کی سہولیات کا نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے

مولانا ہدایت الرحمٰن

دور دراز علاقوں میں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی عوام کا بنیادی حق ہے جس کیلئے اقدامات جاری رکھے جائیں گے

حالت بدلنے کیلئے وزراء، بیوروکریسی کے بچوں کو سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیم اور علاج کا پابند کیا جائے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں غریب عوام کیلئے علاج کی سہولیات کا نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے۔ سرکاری ہسپتالوں و تعلیمی اداروں کی حالت بدلنے کیلئے وزراء بیوروکریسی کے بچوں کو سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیم اور علاج کا پابند کیا جائے تاکہ ہمارے معاشرے میں مثبت انقلابی تبدیلی ان اداروں میں دکھانے کا پابند ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقاریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ انہوں نے آر ایچ سی ہسپتال ... گوادر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے فزیوتھراپی ... سینٹر گوادر کی جانب سے منعقدہ مفت او پی ڈی اور طبی معائنے کے کیمپ کا جائزہ لیا، دورے ...... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران ماہر فزیوتھراپسٹ ... اور طبی عملے نے مختلف جسمانی، عضلاتی اور اعصابی مسائل میں مبتلا مریضوں کا معائنہ کیا اور انہیں ضروری طبی مشاورت فراہم کی۔ مفت طبی کیمپ سے بڑی تعداد میں مرد خواتین، بزرگوں اور نوجوانوں نے استفادہ کیا۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے مریضوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور طبی عملے کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی عوام کا بنیادی حق ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ فزیوتھراپی ماہرین کے مطابق کمر درد، گردن درد، جوڑوں اور پٹھوں کے امراض، پٹھوں کی تکالیف، فالج کے بعد بحالی، اعصابی کمزوری، حادثات یا آپریشن کے بعد جسمانی بحالی، چلنے پھرنے میں دشواری اور کھیلوں کے دوران لگنے والی چوٹوں کے شکار مریضوں کو فزیوتھراپی خدمات فراہم کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق فزیوتھراپی کے ذریعے مریضوں کی جسمانی حرکت، طاقت اور روزمرہ سرگرمیوں کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ علاقہ مکینوں نے مفت او پی ڈی اور فزیوتھراپی خدمات کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کے طبی کیمپوں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ان کے علاقوں میں معیاری طبی سہولیات میسر آسکیں۔

پریم یونین کا احتجاجی مظاہرہ

## ایڈہاک الاؤنسز بنیادی تنخواہ میں ضم کرنے کا مطالبہ

اگلے مالی سال کے بجٹ میں تنخواہوں اور پنشن میں مہنگائی کے تناسب سے خاطر خواہ اضافہ کیا جائے، ارشد یوسفزئی

عارضی سٹاف کو مستقل کیا جائے، ملازمین اور پنشنرز گوناگوں مسائل سے دوچار ہیں، قدرت اللہ، عبداللہ شاہوانی

نئی اسامیاں مشتہر اور ان پر بھرتی سے قبل عارضی ملازمین کو مستقل کیا جائے، مظاہرین کی نعرے بازی، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) ریلوے پریم یونین (سی بی اے) کوئٹہ ڈویژن کے زیر اہتمام تنخواہوں میں اضافے اور دیگر مطالبات کے حق میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر ارشد یوسفزئی، قدرت اللہ بڑیچ، عبداللہ شاہوانی، سید عمران آغا، حاجی بہر جان بلوچ، کریم داوانی، مرتضیٰ خان، محمد یار بلوچ اور دیگر مقررین نے مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافے کا ...... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7

مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ آسمان کو چھوتی مہنگائی نے غریب اور متوسط طبقات کا جینا محال کر دیا ہے، اگلے مالی سال کے بجٹ میں تنخواہوں اور پنشن میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے، تمام ایڈہاک الاؤنسز بنیادی تنخواہ میں ضم کیے جائیں اور ریلوے کے عارضی ٹی ایل اے سٹاف کو مستقل کیا جائے۔ اتوار کے روز ریلوے پریم یونین (سی بی اے) کے زیر اہتمام ریلوے سٹیشن پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، مظاہرین نے پلے کارڈ اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر مختلف نعرے اور مطالبات درج تھے۔ اس موقع خطاب کرتے ہوئے یونین کے صوبائی صدر ارشد یوسفزئی و دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران پٹرولیم مصنوعات اور سونے کی قیمت میں جو اضافہ ہوا ہے تنخواہوں میں اضافہ بھی اسی شرح سے ہونا چاہیے انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ حکومت خون پسینہ بہا کر اداروں کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرنے والے محنت کش اور مزدور طبقے کو روز بروز دیوار سے لگا رہی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان ریلوے ایک اہم قومی ادارہ ہے اس ادارے کو مختلف حکومتوں کے ادوار میں بے جا سیاسی مداخلت اور غلط انتظامی فیصلوں سے تباہی کے دہانے پر پہنچایا گیا آج اس ادارے کے ملازمین اور پنشنرز گوناگوں مسائل سے دوچار ہیں انہوں نے کہا کہ ٹی ایل اے، عارضی انجینئرنگ سٹاف کو فی الفور مستقل ہونا چاہیے ان میں ایسے بھی لوگ ہیں جنہوں نے پندرہ پندرہ سال ادارے کے ساتھ کام کیا مگر ان کے سروں پر تلوار لٹک رہی ہے اور کسی بھی وقت انہیں ایک جنبش قلم فارغ کیا جا سکتا ہے

## بی این پی کی شٹر ڈاؤن کی مکمل حمایت کرتے ہیں، نیشنل پارٹی

ساجد ترین ایڈووکیٹ و میر کبیر احمد محمد شہی کی ملاقات سیاسی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ اور نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی کے درمیان بلوچستان اور ملک کی سیاسی اور مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا جس میں نیشنل پارٹی نے 10 جون کو بلوچستان نیشنل پارٹی کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کی حمایت کی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفد جس میں مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی ...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری لیبر موسیٰ بلوچ، سینئر ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر غلام نبی مری، چیئرمین جاوید بلوچ، شاہ بلوچ، میر مقبول احمد لہڑی، بکری شفقت لانگو اور دیگر بھی موجود۔ نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ، مرکزی رہنما علی احمد لانگو، چنگیز بلوچ ایڈووکیٹ، محراب مری، داد محمد بلوچ، سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ساجد ترین ایڈووکیٹ اور میر کبیر احمد محمد شہی نے مختلف سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا اور اس موقع پر بی این پی کی مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم خضدار سردار نصیر احمد موسیانی کے خاندان کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کے خلاف بلوچستان نیشنل پارٹی کی 10 جون کو صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال سے متعلق نیشنل پارٹی سے اس ہڑتال کی حمایت کے بارے میں بات کی گئی جس پر نیشنل پارٹی کی جانب سے بلوچستان نیشنل پارٹی کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کی مکمل حمایت کا اعلان کیا گیا۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 | Dated: 08 JUN 2026 | Page No. 18


# بی این پی کے وفود کی مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین سے ملاقاتیں

ہڑتال کامیاب بنانے کی درخواست

نیشنل پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، پشتونخوامیپ سمیت مختلف قائدین سے صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال، سیاسی جماعتوں نے 10 جون کے احتجاج کی حمایت کی یقین دہانی کرادی

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ اور نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی کے میان بلوچستان اور ملک کی سیاسی اور مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا جس میں نیشنل پارٹی نے 10 جون کو بلوچستان نیشنل پارٹی کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کی حمایت کی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفد جس میں مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری لیبر موسیٰ بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر غلام نبی مری، چیئرمین جاوید بلوچ، ثنا بلوچ، میر مقبول احمد لہڑی، نگری شفقت لانگو اور دیگر بھی موجود۔ نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ، مرکزی رہنما علی احمد لانگو، چنگیز بلوچ ایڈووکیٹ، محراب مری، داد محمد بلوچ، سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ساجد ترین ایڈووکیٹ اور میر کبیر احمد محمد شہی نے مختلف سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا

بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

اور اس موقع پر بی این پی کی مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم خضدار سردار نصیر احمد موسیانی کے خاندان کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعے کے خلاف بلوچستان نیشنل پارٹی کی 10 جون کو صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال سے متعلق نیشنل پارٹی سے اس ہڑتال کی حمایت کے بارے میں بات کی گئی جس پر نیشنل پارٹی کی جانب سے بلوچستان نیشنل پارٹی کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کی مکمل حمایت کا اعلان کیا گیا۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے نمائندہ وفد غلام نبی مری، میر مقبول لہڑی، چیئرمین جاوید بلوچ اور میر حاجی عبدالغفور مینگل نے نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حمایت شاہ ایڈووکیٹ سے ملاقات کی۔ اور سانحہ زہری خضدار میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں و کارکنوں پر ریاستی اداروں کی تشدد اور انہیں شہید و زخمی کرنے کے واقعہ کے خلاف 10 جون کو صوبے میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور جمہوری احتجاج کی حمایت کرنے کی استدعا کی۔ عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی وفد نے ملاقات کی وفد کی قیادت بی این پی کے رکن مرکزی کمیٹی میر غلام نبی مری کر رہے تھے جبکہ میر مقبول لہڑی چیئرمین جاوید بلوچ اور میر غفور مینگل بھی وفد میں شامل تھے جبکہ اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری رشید خان ناصر رکن مرکزی کمیٹی شاہانہ کاکڑ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران سانحہ زہری اور بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفد نے 10 جون کو سانحہ زہری کے خلاف بی این پی کی جانب سے دی گئی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کی حمایت کی درخواست کی عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے اعلان کردہ شٹر ڈاؤن ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ زہری ایک افسوسناک واقعہ ہے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ کی سربراہی میں پارٹی وفد کی پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ پر آمد، اس موقع پر بی این پی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری لیبر موسیٰ بلوچ سی ای سی ممبر غلام نبی مری، ثنا بلوچ، چیئرمین جاوید بلوچ اور دیگر بھی موجود، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنما کبیر افغان، نعمت خان کاکڑ، ملک عمر کاکڑ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ساجد ترین ایڈووکیٹ کی سربراہی میں پارٹی وفد کی بی این پی کی مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم خضدار سردار نصیر احمد موسیانی کے خاندان کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعے کے خلاف بلوچستان نیشنل پارٹی کی 10 جون کو صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال سے متعلق پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سے اس ہڑتال کی حمایت کے بارے میں بات کی گئی جس پر پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی جانب سے بلوچستان نیشنل پارٹی کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کی مکمل طور پر حمایت کا اعلان کیا گیا

# بدامنی کے باعث معاشی سرگرمیاں مفلوج ہوگئیں

پشتونخوا میپ

تمام اقوام کے حقوق تسلیم کرنا ہونگے

پشتون بلوچ مشترکہ دوقومی صوبے میں ہر شعبہ زندگی میں برابری ناگزیر، جعلی اسمبلیوں کے ذریعے عوامی حقوق غصب کیے جارہے ہیں: عبدالرحیم زیارتوال

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام ایک پروقار شمولیتی پروگرام پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی صدارت میں ہوا جس میں درجنوں افراد نے پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ ضلع کوئٹہ تحصیل سریاب سے مربوط مسلم اتحاد کالونی علاقائی یونٹ بڑیچ کالونی سے حاجی حنیف خان بڑیچ، حاجی جمعہ خان لالا، حاجی آغا محمد لالا، فضل محمد، محمد حسین، حاجی ملک محمد، امان اللہ، عبدالعلیم، کرم شاہ، حاجی عبدالحکیم، نظر الدین لالا اور محمد ایوب لالا نے اپنے خاندانوں کے ہمراہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی باقاعدہ شمولیت کا اعلان کیا۔ شمولیتی اجتماع سے پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

سینئر نائب صدر ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شریف آغا، صوبائی ایگزیکٹوز سردار ادریس خان بڑیچ، سردار حیات خان میرزئی، ضلع سینئر معاون جمشید دوتانی، ضلع معاون حیات خان بڑیچ، تحصیل سریاب سینئر معاون سیکرٹری سید عبدالخالق آغا، علاقائی سیکرٹری ملک سلطان درانی، حاجی محمد حنیف بڑیچ، محمد صادق بڑیچ، مالک بڑیچ نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ پشتون بلوچ مشترکہ دوقومی صوبے میں ہر شعبہ زندگی میں برابری ناگزیر ہے، آئینی طور پر پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی اور پنجابی قوموں کی سرزمین پر ان کے حقوق تسلیم کرنے ہوں گے، 8 فروری 2024 کے انتخابات میں فارم 47 کے ذریعے جو اسمبلیاں بنائی گئیں ان کے ذریعے آج عوام کے حقوق کو غصب کیا جارہا ہے بالخصوص پشتون سرزمین اور پشتونوں کے حقوق پر خاموشی اختیار کرنے والوں کو عوام کو جواب دینا ہوگا۔

## سردار اختر مینگل کی زیرصدارت بی این پی کا اجلاس، نئی آرگنائزنگ باڈیز تشکیل

ضلع اور تحصیل خضدار کی کابینہ کی آئینی مدت مکمل ہونے پر دونوں تنظیموں کی سابقہ کابینہ تحلیل

کوئٹہ (پ ر) وڈھ میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کی زیر صدارت ضلع خضدار، تحصیل خضدار اور ضلع خضدار سے تعلق رکھنے والے مرکزی عہدیداران، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین کا مشترکہ اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان نیشنل

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

پارٹی ضلع خضدار اور تحصیل خضدار کی کابینہ کی آئینی مدت مکمل ہونے پر دونوں تنظیموں کی سابقہ کابینہ تحلیل کرتے ہوئے نئی آرگنائزنگ باڈیز تشکیل دے دی گئیں۔ اجلاس کے فیصلوں کے مطابق ضلع خضدار کے لیے چیئرمین نحل جان بلوچ کو ضلعی آرگنائزر جبکہ میر عبدالرؤف مینگل کو ضلعی ڈپٹی آرگنائزر منتخب کیا گیا۔ اسی طرح ضلعی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان میں چیئرمین عبدالواحد بلوچ، میر رحیم احمد ساسولی، میڈم رشیدہ مینگل، رئیس اعجاز مینگل، سفر خان مینگل اور عمران مینگل شامل ہیں۔ تحصیل خضدار کی نئی آرگنائزنگ باڈی میں ایڈووکیٹ غلام نبی کو تحصیل آرگنائزر اور حاجی محمد ایوب مائزئی کو ڈپٹی آرگنائزر منتخب کیا گیا جبکہ تحصیل آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان میں علی احمد شاہوانی، ستار مری، یاسین مردوئی، نذیر براہوئی، لطیف قمرانی، حاجی رحیم زند اور صباء [illegible] مینگل شامل ہیں۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر عبدالقدوس کرد، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین چیئرمین نحل جان بلوچ، میر عبدالرؤف مینگل، چیئرمین عبدالواحد بلوچ، شفیق الرحمن ساسولی، رشیدہ مینگل سمیت سابق ضلعی و تحصیل عہدیداران نور احمد براہوئی، عبدالباقی بلوچ، میر رحیم احمد ساسولی، عمران مینگل، علی احمد شاہوانی، سفر خان مینگل، ڈاکٹر محمد اکمل مینگل، خدا بخش قلندرانی، یونس بادینی، حاجی ابراہیم کہیازئی، ستار مری، عبدالمنان مینگل، احسان اللہ مینگل اور رئیس اعجاز مینگل نے شرکت کی۔ اس موقع پر میر عبدالسلام مینگل نے اعزازی مہمان کی حیثیت سے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی ایک منظم و اصولی سیاسی قوت ہے جو بلوچستان کے عوام کے سیاسی، قومی اور جمہوری حقوق کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے نومنتخب آرگنائزنگ باڈیز سے امید ظاہر کی کہ وہ پارٹی کو مزید منظم، فعال اور عوامی سطح پر مضبوط بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 JUN 2026 Page No. 18


## YDA کا سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈی اور الیکٹو سروسز بند کرنے کا اعلان

**سول ہسپتال میں احتجاجی کیمپ بھی لگایا جائے گا، حکومت کو اتفاقی مطالبات پیش کر دیے گئے**

**کوئٹہ پریس کلب کے سامنے ینگ ڈاکٹرز کا احتجاجی مظاہرہ، ڈاکٹروں کی سیکورٹی کا جامع پلان بنانے کا مطالبہ**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے رہنما ڈاکٹر طاہر موسیٰ خیل، ڈاکٹر صابر مندوخیل و دیگر نے سول ہسپتال کوئٹہ میں پیش آنے والے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے آج سے سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈی اور الیکٹو سروسز غیر معینہ مدت کے لئے بند، سول ہسپتال میں احتجاجی کیمپ لگانے کا اعلان اور حکومت کو اتفاقی مطالبات پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر ماہ نور کے علاج میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے ضرورت پڑنے پر ان کا علاج بیرون ملک کرایا اور میڈیکل بورڈ تشکیل دے کر ان کو مفت علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ تمام سرکاری ہسپتالوں کی سیکورٹی کی ذمہ داری پیشہ ورانہ تربیت یافتہ لوگوں کو دی اور واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرا کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو ڈاکٹر عزیز الرحمن، ڈاکٹر عطا محمد، ڈاکٹر ناصر، ڈاکٹر طارق و دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم متعدد بار ہسپتالوں کی سیکورٹی اور ایسے ہی واقعات ڈاکٹروں کی حفاظت کے حوالے سے ہسپتال انتظامیہ اور متعلقہ سیکورٹی حکام کو آگاہ کر چکے ہیں لیکن کوئی پیشرفت نہیں ہوئی، کچھ عرصہ قبل بھی سول ہسپتال میں خاتون ڈاکٹر کو مریض کے لواحقین نے ہراساں کیا اور تشدد کا نشانہ بنایا انہوں نے کہا کہ تیزاب سے بھری بوتل لیے ایک درندہ صفت شخص اندر لے آیا اور پوری بوتل ڈاکٹر ماہ نور پر پھینک دی جس سے ان کا چہرہ اور جسم کا دیگر حصہ جل گیا۔ انہوں نے کہا ہمیں واقعے کی نوعیت بڑی مشکل سے ملی، انہوں نے کہا کہ واقعے کا ملزم پولیس مقابلے میں مارا جا چکا ہے لیکن اس کو گرفتار کر کے حقائق قوم کے سامنے آنے چاہئے تھے، اس کی ہلاکت کے دعوے نے بہت سے شکوک و شبہات پیدا کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں کی پرائیویٹائزیشن اور انتظامی امور پرائیویٹ ٹھیکیداروں کے حوالے کرنے سے سیکورٹی امور خراب ہو چکے ہیں بڑے ہسپتالوں کی سیکورٹی جیسے حساس امور کو غیر پیشہ ورانہ غیر تربیت یافتہ لوگوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے جس سے ایسے واقعات رونما ہونا معمول بن چکا ہے انہوں نے کہا کہ ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ینگ ڈاکٹرز او پی ڈی اور الیکٹو سروسز غیر معینہ مدت تک بند رکھ کر سول ہسپتال میں احتجاجی کیمپ لگائیں گے۔ دریں اثناء ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر حمید بلوچ، ڈاکٹر شاہ زیب، ڈاکٹر ناصر، ڈاکٹر صمد پانیزئی، ڈاکٹر طاہرہ، حاجی وفا مندوخیل، ڈاکٹر علی جان، ڈاکٹر مزمل، شراف آغا سمیت دیگر نے کہا ہے کہ ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی سیکورٹی کا جامع پلان ترتیب دے کر ڈاکٹروں کے تحفظ کو یقینی بنایا اور خاتون ڈاکٹر پر حملے کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کر کے حقائق سامنے لائے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں سول سنڈیمن ہسپتال سے ریلی نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی کوئٹہ پریس کلب کے سامنے پہنچ کر مظاہرے میں تبدیل ہو گئی۔ اس موقع پر مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور مطالبات کے حق میں نعرے بازی کر رہے تھے۔


INTEKHAB QUETTA


## اخبار فروشاں بہبود فنڈ میں گزشتہ 8 سال سے اضافہ نہیں ہوا

**آنیوالے بجٹ میں بہبود فنڈ میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے، انجمن اتحاد اخبار فروشاں**

کوئٹہ (آن لائن) انجمن اتحاد اخبار فروشاں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اخبار فروشاں بہبود فنڈ میں گزشتہ 8 سال سے اضافہ نہیں ہوا جس کی وجہ سے اخبار فروش کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ بہبود فنڈ سے اخبار فروش کو جو مالی امداد ملتی ہے اس سے اخبار فروش ادویات بھی نہیں خرید سکتے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے صوبے کی


بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر


کو کم سے کم کیا جا سکے۔ یہ فیصلہ میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور بلدیاتی خدمات کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مون سون کی تیاریوں، شہری انفراسٹرکچر اور کراچی بھر میں نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران میونسپل کمشنر کے ایم سی نے میئر کراچی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ شہر کے نالوں کی صفائی اور ڈی سلٹنگ کے


CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 08 JUN 2026 Page No. 20


## تربت میں تعمیراتی کمپنی کی گاڑی پر فائرنگ، 3 افراد جاں بحق

نامعلوم افراد نے کلاتک کراس پر ٹھیکیدار کی گاڑی پر فائرنگ کر دی، 1 شخص زخمی ہوا، 3 افراد موقع پر دم توڑ گئے

کلی برام زئی کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینکا جو بیکری کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں فائرنگ اور دستی بم دھماکے کے واقعات میں 3 افراد جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تربت میں مند روڈ پر تعمیراتی کمپنی کے ٹھیکیدار کی گاڑی پر حملے کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق ہو گئے اور 1 زخمی ہوگیا۔ حملہ کلاتک کراس کے قریب کیا گیا........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر


بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر


واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے، جبکہ دریں اثناء گزشتہ شب وڈھ کے علاقے کلی برام زئی کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینکا جو بیکری کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں دکان کو شدید نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی تلاش کر دی۔

### نصیرآباد: فائرنگ سے زخمی ہونے والا شخص چل بسا

نصیرآباد (نامہ نگار) گزشتہ روز نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے والے نصیب اللہ مینگل زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے آج لاڑکانہ میں انتقال کر گئے واقعے کے خلاف ورثاء اور اہل علاقہ نے نصیب اللہ مینگل کی لاش حسینی چوک میں رکھ کر احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرین نے شدید نعرہ بازی کرتے ہوئے ٹائر نذر آتش کیے، جس کے باعث سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت معطل ہوگئی اور گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں احتجاجی مظاہرین کا کہنا تھا کہ نصیب اللہ مینگل کو نئی تھانے کے قریب فائرنگ کر کے قتل کیا گیا، تاہم واقعہ کے بعد بھی ملزمان کو گرفتار نہیں کیا جا سکا۔۔

### مستونگ: دشت سے نامعلوم شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ کے علاقے دشت سے ایک نامعلوم شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز مستونگ کے علاقے دشت عمرا حور کے مقام سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کے جسم پر گولیوں کے نشان تھے نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی

### حب: فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزم زخمی حالت میں گرفتار، اسلحہ برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حب پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کر لیا ملزم کا ساتھی فرار ہوگیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی حب مرزا بلال حسن کی خصوصی ہدایت پر پولیس نے دوران گشت مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے پولیس پر فائرنگ کر دی۔۔۔

### ڈھاڈر: چور گرفتار، گھر سے لوٹا ہوا سامان برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈھاڈر پولیس نے چوبیس گھنٹوں میں گھر سے چوری قیمتی سامان کو برآمد کر کے مالک کے حوالے کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ نامعلوم چور ڈھاڈر کے رہائشی اللہ بخش کے گھر سے 2 بڑے اور ایک چھوٹا اسٹیبلائزر، 2 گیس سلنڈر، ایک پنکھا اور کمبل چوری کر کے لے گئے پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے سامان برآمد کر کے مذکورہ کے مالک کے حوالے کر دیا گیا۔


INTEKHAB QUETTA


## موسیٰ خیل، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے صحافی لالا اسرافیل جاں بحق

پولیس نے نعش ہسپتال منتقل کی، مقدمہ درج، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی مذمت

موسیٰ خیل / کوئٹہ (انتخاب نیوز) موسیٰ خیل کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے نجی ٹی وی کے رپورٹر کو قتل کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب موسیٰ خیل کے علاقے میں نامعلوم افراد نے نجی ٹی وی کے رپورٹر لالا اسرافیل کو ان کی دکان کے قریب فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے موقع بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر


بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر


پر پہنچ کر نعش قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ دریں اثناء بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے نجی ٹی وی کیلئے موسیٰ خیل سے کام کرنے والے صحافی لالا اسرافیل کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعہ کی شفاف اور جامع تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ بی یو جے کے صدر منظور احمد رند اور جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین اور کابینہ کے دیگر ارکان نے اپنے مشترکہ بیان میں لالا اسرافیل کے قتل پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بی یو جے قیادت نے مقتول صحافی لالا اسرافیل کے اہل خانہ اور لواحقین کے ساتھ اپنی پوری ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے شفاف اور جامع تحقیقات کر کے اصل محرکات کو سامنے لایا جائے۔

## تربت، ریموٹ کنٹرول دھماکے میں تعمیراتی کمپنی کے 3 افراد جاں بحق

واقعہ کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری پہنچ گئی، سرچ آپریشن شروع

تربت (یو این اے) تربت میں کلاتک کے علاقے مینو کراس کے مقام پر فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کے ٹھیکیدار کی گاڑی کو ریموٹ کنٹرول بم حملے کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مینو کراس کے قریب سڑک کنارے نصب بم اس وقت ریموٹ کنٹرول کے ذریعے دھماکے سے اڑا دیا گیا جب وہاں سے ٹھیکیدار کی گاڑی گزر رہی تھی، جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر


بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر


تین افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر جاں بحق ہونے والے افراد کی لاشوں اور زخمی شخص کو قریبی ہسپتال منتقل کر دیا، جہاں زخمی کو ہنگامی طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ سیکورٹی فورسز نے بم دھماکے کے بعد کلاتک اور مینو کراس کے اطراف کے علاقوں میں ملوث تخریب کاروں کی گرفتاری کے لیے وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے جبکہ واقعے کی ہر زاویے سے باریک بینی کے ساتھ تفتیش کی جا رہی ہے۔

## کھیرتھر کینال میں پانی کی شدید قلت، زمینداروں کو مشکلات کا سامنا

**سکھر اور گڈو بیراج کے پانڈ لیول میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے، پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے، زمیندار**

استا محمد (نامہ نگار) خریف سیزن کی بوائی کے ابتدائی ایام میں کھیرتھر کینال میں پانی کے شدید شارٹ فال کے باعث مین کینال کی سطح تقریباً تین فٹ تک نیچے گر گئی ہے جس کے نتیجے میں چاول کی پنیری کی کاشت کرنے والے زمینداروں اور کاشتکاروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اریگیشن ذرائع کے مطابق تربیلا ڈیم سے دریائے سندھ میں پانی کے اخراج میں کمی کے باعث سکھر اور گڈو بیراج کے پانڈ لیول میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے ذرائع نے بتایا کہ یہ اقدام حالیہ غیر معمولی بارشوں کی پیش گوئی کے پیش نظر کیا گیا تھا تاہم بارشوں کا نظام کمزور ثابت ہوا اور جلد ختم ہو گیا ذرائع کے مطابق تربیلا ڈیم مکمل طور پر بھر جانے کے بعد پانی کی سطح خطرے کے نشان کے قریب پہنچ گئی تھی جس کے باعث اسپل ویز کھول دیے گئے ہیں تاہم پانڈ لیول کو معمول پر آنے میں ایک سے دو ہفتے لگ سکتے ہیں اس دوران چاول کی پنیری کی کاشت کے لیے درکار پانی کی عدم دستیابی نے زمینداروں کو شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے دوسری جانب خریف سیزن کے آغاز ہی میں کھیرتھر کینال کے ایگزیکٹو انجینئر کا تبادلہ بھی کر دیا گیا ہے ایک ہفتہ گزر جانے کے باوجود تاحال اس اہم عہدے پر نئی تعیناتی عمل میں نہیں لائی جا سکی علاقے کے زمینداروں نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کھیرتھر کینال میں پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور اس اہم پوسٹ پر کسی تجربہ کار آبی ماہر کو فوری طور پر ایگزیکٹو انجینئر تعینات کیا جائے تاکہ کاشتکاروں کے مسائل بروقت حل کیے جا سکیں۔

## نوشکی: رات 8 سے صبح 8 بجے تک لوڈ شیڈنگ، عوام کا سکون غارت

**لوڈ شیڈنگ کے اوقات کار پر فوری طور نظر ثانی کی جائے، سیاسی و سماجی رہنماؤں کا مطالبہ**

نوشکی (نامہ نگار) نوشکی کے سیاسی اور سماجی رہنماؤں نے اس قیامت خیز گرمی میں رات 8 بجے سے صبح 8 بجے تک لوڈ شیڈنگ کو ظلم زیادتی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے ہی پانچ ماہ سے لاک ڈاؤن کی وجہ سے نوشکی کے عوام مشکلات مصائب سے دوچار ہیں تاجر برادری کا کاروبار بری طرح متاثر ہو رہا ہے ٹرانسپورٹ کا شعبہ بھی تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹر معاشی مشکلات کا شکار ہیں دیہاڑی دار طبقہ بیروزگاری کی وجہ سے نان شبینہ کا محتاج ہو گیا ہے زمین دار بھی معاشی مشکلات سے دوچار ہو رہے ہیں اب رہی سہی کسر کیسکو حکام نے لوڈ شیڈنگ کی صورت میں پوری کر دی ہے شہریوں سے سکون چھین لیا ہے شہر میں صفائی کی مخدوش صورتحال کی وجہ مچھروں کی بہتات ہے میر عبد الرحمان لانگو، میر خورشید جمالدینی، میر لیاقت علی بادینی، حافظ مطیع الرحمان مینگل، میر محمد اشرف جمالدینی، مولانا ذکریا عادل، ابراہیم بلوچ، عزیز احمد مینگل، میر محمد انور مینگل، ایڈووکیٹ لیاقت علی مینگل، چوہدری سندیپ کمار کیش کمار کنا ریہ، مقبول بلوچ، اختر مینگل، ذوہیب ساسولی، میر منصور احمد مینگل اور دیگر نے مطالبہ کیا ہے کہ لوڈ شیڈنگ کے اوقات کار پر اور دورانیہ پر فوری طور نظر ثانی کی جائے۔

## آواران: پی ٹی سی ایل کا نظام درہم برہم، دفتری امور شدید متاثر

**نظام کی بہتری کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، مسئلہ جلد حل نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائیگا، عوامی نمائندے**

آواران (نامہ نگار) پی ٹی سی ایل کا نظام درہم برہم، دفتری امور شدید متاثر، ضلع آواران میں پی ٹی سی ایل اور انٹرنیٹ سروس کا نظام کافی عرصے سے درہم برہم ہے جس کے باعث سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں، کاروباری مراکز اور عام صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے مقامی شہریوں اور مختلف سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ متعدد بار متعلقہ حکام اور اعلیٰ انتظامیہ کو شکایات کی گئی ہیں تاحال مسئلے کے حل کے لیے کوئی مؤثر اقدام نہیں کیا گیا شہریوں کے مطابق انٹرنیٹ اور ٹیلی کمیونیکیشن سروس کی خرابی کے باعث سرکاری دفاتر میں روزمرہ دفتری امور متاثر ہو رہے ہیں جبکہ آن لائن ریکارڈ، سرکاری مراسلات اور دیگر اہم کام بھی تاخیر کا شکار ہیں عوامی حلقوں نے وفاقی وزارت آئی ٹی، پی ٹی اے اور پی ٹی سی ایل حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ آواران میں مواصلاتی نظام کی بہتری کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام اور سرکاری اداروں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے عوامی نمائندوں اور شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر مسئلہ جلد حل نہ کیا گیا تو عوامی احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ جدید دور میں مواصلاتی نظام کسی بھی علاقے کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## لاکھڑا اوتھل لنک روڈ پر غیر قانونی چیک پوسٹوں سے علاقہ مکین پریشان

**لاکھڑا سے اوتھل اور قومی شاہراہ تک کچے راستوں سے مختلف اشیاء کی نقل و حمل جاری ہے**

**بڑی تعداد میں گاڑیوں کی آمدورفت کے باوجود روک تھام کیلئے موثر اقدامات دکھائی نہیں دیتے**

**غیر قانونی سرگرمیوں اور قانون کی عملداری یقینی بنانے کے لیے بلاامتیاز کارروائی کی ضرورت ہے**

اوتھل (نامہ نگار) لاکھڑا تا اوتھل لنک روڈ پر مبینہ طور پر اسمگلنگ کی سرگرمیوں اور غیر قانونی چیک پوسٹوں کے قیام کے حوالے سے علاقہ مکینوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق لاکھڑا سے اوتھل اور قومی شاہراہ تک کچے راستوں کے ذریعے مختلف اشیاء کی مبینہ نقل و حمل کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ راستے میں بعض مقامات پر غیر قانونی چیک پوسٹیں قائم ہونے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ شب ایک ایسی ہی مبینہ چیک پوسٹ پر وصولیوں کے معاملے پر متعلقہ افراد کے درمیان تلخ کلامی اور تنازعہ بھی پیش آیا، جس کے باعث علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ روزانہ بڑی تعداد میں گاڑیوں کی آمدورفت کے باوجود اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات دکھائی نہیں دیتے، جس سے عوام میں مختلف سوالات جنم لے رہے ہیں۔ ان کا موقف ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کے لیے سخت اور بلاامتیاز کارروائی کی ضرورت ہے۔ مضافاتی علاقوں کے رہائشیوں نے کہا کہ اگر صورتحال پر بروقت توجہ نہ دی گئی تو امن و امان کے مسائل پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے اعلیٰ پولیس حکام اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ مبینہ اسمگلنگ، غیر قانونی چیک پوسٹوں اور اس سے منسلک عناصر کے خلاف تحقیقات کر کے ضروری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کو تحفظ فراہم کیا جا سکے اور ریاستی رٹ کو مضبوط بنایا جا سکے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 JUN 2026 Page No. 22

## وندر شہر کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگا، ٹوٹی سڑکیں، تباہ حال گلیاں

**سیوریج نظام درہم برہم، متعدد گوٹھ پینے کے صاف پانی سے محروم**

[illegible] ترقی کے دعوؤں کے برعکس وندر شہر کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگا، ٹوٹی سڑکیں، تباہ حال گلیاں، درہم برہم سیوریج کا نظام، متعدد گوٹھ پینے کے صاف پانی سے محروم، تفصیلات کے مطابق [illegible] گلیاں اور سڑکیں [illegible]

[illegible]

## کوئٹہ کے اکثر مقامات پر فلٹریشن پلانٹس غیر فعال

**عوام آبنوشی سے محروم، متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہوری**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں صاف پانی کا حصول بھی خواب بن کر رہ گیا شہر میں نصب اکثر واٹر فلٹریشن پلانٹ طویل عرصے سے غیر فعال، لوگوں کو صاف پانی کے حصول میں دشواری کا سامنا تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف مقامات پر شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے فلٹریشن پلانٹ نصب کئے گئے تھے [illegible] گزشتہ کئی عرصہ [illegible] علاقوں میں نصب پلانٹس غیر فعال ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو صاف پانی کے حصول میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے [illegible] سے پانی خرید کر لانے پر مجبور ہیں [illegible] متعلقہ حکام کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگ رہی لوگوں کا کہنا ہے کہ بارہا متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کروائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے مطالبہ کیا کہ غیر فعال فلٹریشن پلانٹس کو فعال کرکے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: CUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JUN 2026

Page No. 21


# تیزاب گردی کا سانحہ۔۔۔طبی عملے کا تحفظ اور ریاستی ذمہ داری

کوئٹہ کے سول ہسپتال میں دورانِ ڈیوٹی ایک خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا افسوسناک واقعہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لیے باعثِ صدمہ ہے۔ایک ایسی خاتون جو انسانی جانیں بچانے کے مقدس پیشے سے وابستہ تھی،اسے اپنے ہی کام کی جگہ پر وحشیانہ حملے کا نشانہ بنایا گیا۔یہ واقعہ صرف ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ انسانی اقدار،قانون کی حکمرانی،خواتین کے تحفظ اور صحت کے نظام پر براہ راست حملہ ہے۔تیزاب گردی دنیا کے بدترین جرائم میں شمار ہوتی ہے کیونکہ اس کا مقصد صرف جسمانی نقصان پہنچانا نہیں بلکہ متاثرہ فرد کو عمر بھر کے لیے ذہنی،جذباتی اور سماجی اذیت میں مبتلا کرنا بھی ہوتا ہے۔

ایک خاتون ڈاکٹر پر دورانِ ڈیوٹی تیزاب پھینکنے کا واقعہ اس لیے مزید تشویشناک ہے کہ یہ ایک ایسے ادارے میں پیش آیا جو خود علاج،تحفظ اور زندگی کی امید کی علامت سمجھا جاتا ہے۔اگر ہسپتال جیسی حساس جگہ پر ڈاکٹر محفوظ نہیں تو عام شہریوں کے تحفظ کے بارے میں سوالات پیدا ہونا فطری امر ہے۔اس افسوسناک سانحے کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے فوری نوٹس لینا،متاثرہ ڈاکٹر کو جدید علاج کے لیے کراچی منتقل کرنا اور حکومت کی جانب سے علاج و بحالی کی مکمل ذمہ داری قبول کرنا ایک مثبت اور ذمہ دارانہ اقدام ہے۔پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے متاثرہ ڈاکٹر کی منتقلی اور اعلیٰ طبی سہولیات کی فراہمی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ حکومت معاملے کی سنگینی کو سمجھتی ہے۔تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ ایسے واقعات کے بعد صرف علاج معالجہ کافی نہیں ہوتا بلکہ ان کے اسباب کا خاتمہ اور مستقبل میں ان کی روک تھام بھی اتنی ہی ضروری ہے۔وزیراعلیٰ کا یہ بیان کہ خواتین کے خلاف تشدد اور جرائم میں ملوث عناصر کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں،قابلِ تحسین ہے۔لیکن اس عزم کو عملی اقدامات سے ثابت کرنا ہوگا۔متاثرہ خاتون ڈاکٹر کو انصاف دلانا اور واقعے کے تمام پہلوؤں کی شفاف تحقیقات کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔اگر ملزم واقعی قانون کی گرفت میں آچکا ہے یا اپنے انجام کو پہنچ چکا ہے تو بھی یہ جاننا ضروری ہے کہ حملے کے محرکات کیا تھے،سیکیورٹی میں خامیاں کہاں موجود تھیں اور مستقبل میں ایسے واقعات کو کیسے روکا جا سکتا ہے۔ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے شدید ردعمل اور سیکیورٹی کی صورتحال پر تحفظات بھی توجہ طلب ہیں۔ڈاکٹروں کا موقف ہے کہ ہسپتالوں میں سیکیورٹی کے مناسب انتظامات موجود نہیں اور طبی عملہ مسلسل خطرات سے دوچار رہتا ہے۔اگر ان دعوؤں میں حقیقت موجود ہے تو محکمہ صحت اور متعلقہ انتظامیہ کو اپنی ترجیحات پر نظرثانی کرنا ہوگی۔ہسپتالوں میں سی سی ٹی وی نظام،داخلہ و خروج کی نگرانی،تربیت یافتہ سیکیورٹی عملہ اور ہنگامی ردعمل کے مؤثر انتظامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔یہ بھی افسوسناک حقیقت ہے کہ اس واقعے کے بعد طبی خدمات کے بائیکاٹ اور ہڑتال کی نوبت آگئی۔اگرچہ ڈاکٹر برادری کے تحفظات جائز ہیں،تاہم صحت کی سہولیات کی بندش کا سب سے زیادہ نقصان عام مریضوں کو پہنچتا ہے۔حکومت اور ڈاکٹر تنظیموں کو تصادم کے بجائے مذاکرات اور باہمی اعتماد کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے تاکہ ایک طرف ڈاکٹروں کو تحفظ حاصل ہو اور دوسری طرف عوام علاج سے محروم نہ ہوں۔اس سانحے نے خواتین کے تحفظ کے حوالے سے بھی کئی سوالات اٹھا دیے ہیں۔معاشرے میں خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد،ہراسگی اور نفرت پر مبنی جرائم اس امر کے متقاضی ہیں کہ صرف قانونی کارروائی کافی نہیں بلکہ سماجی رویوں میں بھی تبدیلی لائی جائے۔تعلیمی اداروں،میڈیا،مذہبی و سماجی حلقوں اور ریاستی اداروں کو مل کر ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جہاں خواتین خود کو محفوظ اور باعزت محسوس کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA
08 JUN 2020

Daily

Bullet N

Page No. 22

6

# بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال خطہ!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال خطہ ہے یہاں تانبہ، سونا، کرومائیٹ، لوہا، ماربل، گرینائٹ اور دیگر قیمتی معدنیات کے وسیع ذخائر ہیں اور اس کے ہر شعبے میں سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع ہیں۔ اس سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبہ ترقی کرے گا بلکہ اس کے عوام بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکیں گے اس طرح نوجوانوں کو بھی روزگار مل سکے گا۔

گزشتہ روز بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے چینی کمپنی کیتھے فلومن کمپنی لمیٹڈ کے چیئرمین مسٹر دوجون جیئے سے ایک اہم ملاقات کی جس میں بلوچستان کے معدنی وسائل، سرمایہ کاری کے مواقع اور باہمی اقتصادی تعاون کے فروغ سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کے وسیع معدنی ذخائر اور کان کنی کے شعبے میں موجود بے پناہ امکانات پر روشنی ڈالی گئی۔ بلال خان کاکڑ نے کمپنی کے وفد کو بلوچستان میں معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری کے لیے دستیاب مواقع، حکومتی سہولیات، سرمایہ کار دوست پالیسیوں اور صوبائی حکومت کی جانب سے فراہم کردہ مراعات کے بارے میں آگاہ کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی چینی کمپنی کیتھے فلومن کمپنی لمیٹڈ کے چیئرمین دوجون جیئے سے ملاقات کے دوران بلوچستان کے قدرتی وسائل سے مالا مال خطہ ہونے اور اسکے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت قابل تعریف اقدام ہے۔ اس سے جہاں سرمایہ کاروں کو فائدہ حاصل ہوگا وہاں صوبے کے نوجوانوں کو روزگار میسر ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اندرون ملک اور بیرون ملک سرمایہ داروں کو بلوچستان میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے کوشاں ہیں۔ اس سلسلے میں ان کی خدمات قابل تحسین ہیں وہ اس ضمن میں پوری لگن سے سرگرم ہیں جبکہ دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی متعدد بار صوبے میں سرمایہ کاری کرنے والے سرمایہ کاروں کو نہ صرف ہر طرح کے تحفظ فراہم کرنے کی بات کی ہے بلکہ ان کو مختلف مد میں ٹیکسز میں چھوٹ دینے کا بھی کہا ہے جو کہ ایک خوش آئند اقدام ہے کیونکہ یہ صوبے اور اس کی عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ اندورن ملک اور بیرون ملک سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے شعبوں میں بھرپور سرمایہ کاری کرنی چاہیئے کیونکہ اس سے جہاں وہ مستفید ہوں گے۔ وہاں یہاں کی عوام خصوصاً نوجوان جن کی بڑی تعداد بے روزگار ہے کو روزگار مل سکے گا اور ان کے گھروں کے چولہے بجھنے سے بچ جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JUN 2026

Page No. 23

# حکومتِ بلوچستان کی تعلیمی اصلاحات، نوجوان نسل کا بہتر مستقبل، صوبے کی ترقی وخوشحالی کی امید

حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ یہ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں "ٹاٹ کلچر" کے مکمل خاتمے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا حکم دے دیا ہے۔ یہ اہم فیصلے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے جس میں تعلیم، صحت اور امن وامان کے شعبوں میں اصلاحات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے تناظر میں ترجیحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبے میں شرح خواندگی بڑھانے، تعلیمی معیار بہتر بنانے اور اسکولوں تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شرح خواندگی میں اضافے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کرنے کے لیے صوبے کے 1900 اسکولوں میں ڈبل شفٹ تدریسی نظام متعارف کرایا جائے گا اس اقدام سے موجودہ تعلیمی انفراسٹرکچر کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے ہزاروں اضافی طلبہ کو تعلیم کی سہولت فراہم کی جا سکے گی۔ اجلاس میں پرائمری اسکولوں کو جینڈر فری قرار دینے کی مجوزہ پالیسی کو بلوچستان کابینہ کے آئندہ اجلاس میں منظوری کے لیے پیش کرنے کی سفارش بھی کی گئی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ اس اقدام سے خاص طور پر دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بچوں اور بچیوں کی اسکولوں تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور شرح داخلہ میں اضافہ ہوگا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئندہ سال تک صوبے کے تین ہزار سنگل روم اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر مکمل کی جائے گی تاکہ تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنایا جا سکے اور بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جا سکے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام سرکاری اسکولوں میں منظور شدہ یکساں ریڈنگ اینڈ رائٹنگ میٹریل متعارف کرایا جائے گا تاکہ طلبہ کو یکساں اور معیاری تعلیمی مواد فراہم کیا جا سکے۔ اجلاس میں این سی ایچ ڈی کے اساتذہ کی کئی برسوں سے جمود کا شکار فکسڈ تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا تیزی سے ترقی کر چکی ہے لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ بلوچستان کے اکثر علاقوں میں آج بھی بچے ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال کسی صورت قابل قبول نہیں حکومت ہر بچے کو باوقار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں میں خود اعتمادی، عزت نفس اور احساسِ وقار پیدا کرنا معیاری تعلیم کا بنیادی جزو ہے اور حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ خود صوبے کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں کا اچانک معائنہ کریں گے اور زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے، انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر ہیلی کاپٹر کے ذریعے کسی بھی پہاڑی یا دور افتادہ علاقے میں واقع اسکول کا اچانک دورہ کیا جا سکتا ہے تاکہ حکومتی احکامات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے انتباہ کیا کہ مقررہ مدت کے بعد اگر کسی اسکول میں بچے ٹاٹ پر بیٹھے ہوئے پائے گئے تو متعلقہ حکام کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت اور امن وامان کے شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے بلوچستان کے عوام خصوصاً نئی نسل کو بہتر اور روشن مستقبل فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ بہر حال بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں اسکولوں کی حالت انتہائی خستہ ہے، لاکھوں بچے اسکولوں سے باہر ہیں، امید کی جا سکتی ہے بلوچستان حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات سے تعلیمی شعبے میں بہتری آئے گی، اسکولوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے تعلیم کو فروغ ملے گا، بچوں اور بچیوں میں تعلیم کا رجحان بڑھے گا۔ بلوچستان میں تعلیم کے شعبے میں اصلاحات سے صوبے میں تعلیم کو فروغ ملنے کے ساتھ نوجوان نسل منفی سرگرمیوں سے دور ہونگے اور انہیں ایک بہتر اور روشن مستقبل ملے گا جو صوبے کی ترقی وخوشحالی میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 JUN 2026

Page No: 24

# Burning cruelty

The horrific acid attack on a female doctor inside Civil Hospital Quetta, followed by the highly suspicious police encounter of the prime suspect, has laid bare the hollow nature of the provincial government's administrative claims. For years, official rhetoric has insisted that healthcare facilities are improving and that the security apparatus is robust. However, this tragic incident has shattered that facade, proving that mere claims that "everything is okay" can no longer mask systemic failure. When a healthcare professional is not safe within the corridors of a premier state-run medical institution, it signals a complete breakdown of state authority and operational oversight.

The immediate aftermath of the assault exposed a deeply disturbing reality regarding the province's healthcare infrastructure.

The critically injured lady doctor had to be rushed to a private hospital just to receive basic first aid because Civil Hospital Quetta the largest tertiary care facility in the province lacks the fundamental facilities, specialized staff, and medicine required to treat severe burn patients. This institutional neglect is a matter of profound shame for an administration that routinely boasts of health sector reforms. Furthermore, the ease with which the assailant entered a sensitive public hospital, targeted a doctor on duty, and escaped undetected highlights a criminal negligence in the provision of security. Despite repeated demands from medical associations for foolproof security measures, doctors continue to work in highly vulnerable environments without basic protection.

Compounding this tragedy is the deeply troubling behaviour of law enforcement. The abrupt killing of the accused in a police encounter within an hour of the crime has raised far more questions than it answered. By choosing to eliminate the suspect rather than apprehending him alive, the police have effectively closed the door on a vital investigation.

This hasty action has triggered widespread public suspicion, as it deprives the victim and the public of knowing the real motives behind the attack. Was the suspect acting alone, or was he a pawn for someone else? Without a proper interrogation, the truth remains permanently buried.

If justice is to be served, this incident must not be swept under the rug of an extrajudicial killing. It is absolutely essential that a high-level, independent judicial inquiry be launched to probe both the security lapses at the hospital and the questionable nature of the police encounter.

The provincial leadership must realize that optical illusions of efficiency cannot replace genuine governance. The real masterminds and negligent officials involved must be brought to book to restore public trust.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 JUN 2026 Page No. 25


## بلوچستان کا صحت نظام اور ڈاکٹر ماہ نور کا سانحہ


تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری


بلوچ اور پشتون روایات میں خواتین کو ہمیشہ عزت، احترام اور غیرت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ ان معاشروں میں خواتین کی حرمت اور وقار پر کوئی آنچ آنے دینا ناقابلِ برداشت سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سول ہسپتال کوئٹہ میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے نے پورے معاشرے کو غمزدہ، پریشان اور کئی سوالات کے سامنے لا کھڑا کیا ہے۔ اس واقعے کے بعد صرف یہ بحث کافی نہیں کہ کون اہل ہے اور کون نااہل۔ اصل سوال یہ ہے کہ ہمارے ادارے کس حد تک اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں؟ اگر حقیقت کا جائزہ لیا جائے تو محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے بیشتر ادارے منصوبہ بندی کے بجائے وقتی انتظامات اور دعوں کے سہارے چل رہے ہیں۔ سول ہسپتال کوئٹہ کا یہ المناک واقعہ صرف ایک فرد یا ایک ادارے کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے معاشرے اور نظام کے لیے ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ یہ سانحہ بہت سی ایسی باتوں کو جنم دیتا ہے جن پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ جو لوگ دن رات انسانیت کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں، مریضوں کی جان بچانے کے لیے اپنی نیند، آرام اور ذاتی زندگی قربان کر دیتے ہیں، اگر وہی عدم تحفظ کا شکار ہوں تو یہ انتہائی تشویشناک صورتحال ہے۔ خدمتِ خلق کے جذبے سے سرشار ڈاکٹرز، نرسز اور طبی عملے کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہونی چاہیے۔ ایسے واقعات نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پورے طبی شعبے کے حوصلے کو متاثر کرتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سانحے کے تمام پہلوؤں کی شفاف تحقیقات کی جائیں، حقائق قوم کے سامنے لائے جائیں اور ایسے مؤثر اقدامات کیے جائیں کہ آئندہ کسی بیٹی، کسی ڈاکٹر اور کسی خاندان کو اس طرح کے دردناک سانحے کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں زیرِ تعلیم طالبات جن حالات سے گزر رہی ہیں، وہ ہم سب کے لیے لمحۂ فکریہ ہیں۔ تعلیمی ادارے علم و تربیت کے مراکز ہوتے ہیں، مگر اگر وہاں طالبات کو ہراسانی، عدم تحفظ اور ذہنی دباؤ کا سامنا ہو تو یہ پورے نظامِ تعلیم پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ ضروری ہے کہ کالج سے لے کر یونیورسٹی تک طالبات کی عزت، حرمت اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور ہراسمنٹ کے تمام راستے بند کیے جائیں۔ ایک مہذب معاشرے کی پہچان یہی ہوتی ہے کہ وہاں خواتین خود کو محفوظ اور باعزت محسوس کریں۔ تیزاب گردی جیسے سنگین جرم کے بعد ملزم کو موقع پر جان سے مار دینا بھی کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ اگر اسے زخمی حالت میں گرفتار کیا جاتا تو شاید قانون نافذ کرنے والے ادارے اس کے محرکات، پس منظر اور ممکنہ سہولت کاروں تک پہنچ سکتے تھے۔ انصاف کا تقاضا یہی تھا کہ مجرم کو قانون کے کٹہرے میں لا کر سزا دی جاتی تاکہ حقیقت پوری قوم کے سامنے آتی اور اس واقعے کے تمام پہلوؤں سے پردہ اٹھایا جا سکتا۔ یہ واقعہ ہمارے صحت کے نظام کی کمزوریوں کو بھی بے نقاب کرتا ہے۔ وسائل سے مالا مال بلوچستان میں اگر ایک ڈاکٹر کو بہتر علاج کی خاطر کراچی منتقل کرنا پڑے تو یہ متعلقہ اداروں اور حکومتی دعوں پر ایک بڑا سوال ہے۔ اگر صوبائی دارالحکومت کے بڑے اسپتالوں میں جدید طبی آلات اور مطلوبہ سہولیات دستیاب نہیں تو پھر دور دراز علاقوں کے عوام کی حالت کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ بعض اوقات ایک اسپتال کی مشینری دوسرے اسپتال منتقل کر کے افتتاحی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں اور عوام کو ترقی کا تاثر دیا جاتا ہے، حالانکہ زمینی حقائق اس کے برعکس ہوتے ہیں۔ حالت یہ ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کے لیے در بدر ہونا پڑتا ہے جبکہ حکومتی بیانات میں سب کچھ مثالی دکھائی دیتا ہے۔ اگر جدید آلات، تربیت یافتہ عملہ، مؤثر سیکیورٹی اور بہتر انتظامی ڈھانچہ موجود ہوتا تو شاید آج بہت سے سوالات جنم ہی نہ لیتے۔ قوم کو اعداد و شمار، دعوں اور اشتہارات سے زیادہ عملی کارکردگی درکار ہے۔ صرف واقعے پر افسوس کرنے سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ جب تک مجرم کو یقین ہو کہ وہ قانون کی گرفت سے بچ سکتا ہے، ایسے جرائم کا مکمل خاتمہ ممکن نہیں۔ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور فوری انصاف کے نظام کو یقینی بنانا ہوگا تاکہ کسی کو بھی کسی کی زندگی، عزت اور مستقبل سے کھیلنے کی جرأت نہ ہو۔ قانون کی کمزوری اکثر مجرموں کے حوصلے بڑھا دیتی ہے جبکہ مضبوط قانون معاشرے میں امن اور اعتماد پیدا کرتا ہے۔ اس سانحے نے ایک اور اہم پہلو کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ ہمارے معاشرے میں نوجوان نسل کی اخلاقی اور ذہنی تربیت پر پہلے سے کہیں زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ نفرت، انتقام، عدم برداشت اور جذباتی فیصلے کسی بھی معاشرے کو تباہی کی طرف لے جاتے ہیں۔ والدین، اساتذہ، مذہبی و سماجی رہنماں اور ریاستی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ نئی نسل کو برداشت، احترامِ انسانیت اور اخلاقی اقدار کا شعور دیں۔ آج بلوچستان سمیت پورے ملک کی ہزاروں بیٹیاں تعلیم، طب، انجینئرنگ اور دیگر شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں۔ اگر انہیں تحفظ کا احساس نہ ہو تو یہ صرف ایک فرد یا ایک خاندان کا نقصان نہیں بلکہ پورے معاشرے کی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ خواتین کو محفوظ ماحول فراہم کرنا کسی پر احسان نہیں بلکہ ان کا بنیادی حق اور ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اس واقعے کے بعد عوام کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوالات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اداروں پر اعتماد بحال کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ عوامی اعتماد صرف بیانات، پریس کانفرنسوں اور اعلانات سے بحال نہیں ہوتا بلکہ شفاف تحقیقات، ذمہ داروں کے تعین اور عملی اصلاحات سے بحال ہوتا ہے۔ اگر مسائل کی جڑ تک پہنچ کر انہیں حل نہ کیا گیا تو عوام اور اداروں کے درمیان فاصلے مزید بڑھتے جائیں گے۔ ڈاکٹر ماہ نور کا واقعہ ایک صحافتی خبر نہیں بلکہ ہمارے اجتماعی ضمیر کے لیے ایک آزمائش ہے۔ یہ سانحہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خواتین کے تحفظ، تعلیمی اداروں کے ماحول، صحت کے نظام، قانون کی عملداری اور نوجوان نسل کی اخلاقی تربیت پر سنجیدہ توجہ دینا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اگر آج بھی ہم نے ان سوالات کو نظرانداز کیا تو کل شاید ایسے مزید سانحات ہمارے دروازے پر دستک دیں گے۔ ایک مہذب اور ذمہ دار معاشرہ وہی ہوتا ہے جو حادثات پر صرف افسوس نہیں کرتا بلکہ ان سے سبق سیکھ کر اپنے نظام کو بہتر بناتا ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ دعوں اور نعروں سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو تحفظ، انصاف اور سہولیات صرف اندوں میں نہیں بلکہ حقیقت میں بھی میسر آ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 JUN 2026 Page No. 26


# تیزاب گردی کا زخم اور ریاست کا فوری ردِعمل

بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں گزشتہ روز پیش آنے والا تیزاب گردی کا افسوسناک واقعہ نہ صرف طبی برادری بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک صدمے کی حیثیت رکھتا ہے۔ سول ہسپتال میں دوران ڈیوٹی ایک خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکے جانے کا واقعہ انسانیت، اخلاقیات اور قانون کی حکمرانی کے منہ پر ایک بدترین طمانچہ ہے۔ ایک ایسا پیشہ جو انسانوں کی جانیں بچانے اور ان کے دکھوں کا مداوا کرنے کے لیے وقف ہو، اس سے وابستہ فرد کو اس قسم کے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانا کسی بھی مہذب معاشرے کے لیے ناقابلِ قبول ہے۔

خاتون ڈاکٹر پر ہونے والے اس حملے نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال اٹھا دیا ہے کہ ہمارے اداروں میں کام کرنے والی خواتین کس حد تک محفوظ ہیں اور کیا ہم انہیں ایسا ماحول فراہم کر پا رہے ہیں جہاں وہ بلا خوف و خطر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دے سکیں؟ تیزاب گردی ایک ایسا جرم ہے جس کے اثرات صرف جسمانی نہیں ہوتے بلکہ متاثرہ فرد کی پوری زندگی، نفسیات اور سماجی وجود پر گہرے نقوش چھوڑ جاتے ہیں۔

اس افسوسناک واقعے کے بعد ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے احتجاج اور شدید ردعمل فطری امر تھا۔ ڈاکٹرز برادری کا یہ مطالبہ بالکل جائز ہے کہ ایسے عناصر کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے تاکہ آئندہ کوئی شخص اس نوعیت کے گھناؤنے جرم کا ارتکاب کرنے کی جرات نہ کر سکے۔ طبی عملہ پہلے ہی محدود وسائل اور دباؤ کے ماحول میں عوامی خدمت انجام دے رہا ہے، ایسے میں ان کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔

تاہم اس تمام افسوس اور غم کے ماحول میں ایک مثبت پہلو بھی سامنے آیا جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، محکمہ صحت اور بلوچستان

تحریر:۔ خلیل احمد

پولیس کی جانب سے اس واقعے پر فوری اور مؤثر ردعمل قابلِ تحسین ہے۔ جیسے ہی واقعے کی اطلاع ملی، اعلیٰ حکام نے نہ صرف واقعے کا نوٹس لیا بلکہ ملزم کی گرفتاری کے لیے فوری اقدامات بھی شروع کیے گئے۔

سب سے اہم بات یہ رہی کہ پولیس نے برق رفتاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملزم کو فرار ہوتے ہوئے جا لیا ملزم نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ

شروع کردی اور پولیس کی جانب سے جوابی فائرنگ میں مارا گیا اور اپنے انجام کو پہنچ گیا سے قبل گرفتار کرلیا۔ اطلاعات کے مطابق ملزم ضلع نوشکی سے تعلق رکھتا تھا اور واقعے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا، تاہم قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کرنے کی کوشش کی لیکن وہ فائرنگ کے تبادلے میں جہنم واصل ہوگیا۔ یہ اقدام اس امر کا ثبوت ہے کہ اگر ریاستی ادارے سنجیدگی اور عزم کے ساتھ حرکت میں آئیں تو جرائم پیشہ عناصر کے لیے بچ نکلنا آسان نہیں رہتا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے واقعے کی مذمت اور متاثرہ ڈاکٹر کو ہر ممکن طبی سہولت فراہم کرنے کی ہدایات بھی ایک مثبت پیغام ہیں۔ ایسے مواقع پر ریاستی قیادت کا فوری اور واضح موقف متاثرہ خاندان اور عوام دونوں کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح صوبائی وزیر صحت اور محکمہ صحت کی سرگرمی بھی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ حکومت اس معاملے کو محض ایک معمول کا واقعہ سمجھنے کے بجائے ایک سنگین جرم کے طور پر دیکھ رہی ہے۔

تاہم محض ملزم کی ہلاکت اس مسئلے کا مکمل حل نہیں۔

اس واقعے کی جڑوں تک پہنچنا بھی ضروری ہے۔ ہسپتالوں اور دیگر سرکاری اداروں میں سیکیورٹی کے نظام کا ازسرنو جائزہ لیا جانا چاہیے۔ خاص طور پر خواتین ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر ملازمین کے تحفظ کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ساتھ ہی تیزاب کی خرید و فروخت کے موجودہ قوانین پر بھی سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جانا چاہیے تاکہ ایسے جرائم کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

یہ واقعہ ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ پورے صحت کے نظام اور معاشرتی اقدار پر حملہ ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت، قانون نافذ کرنے والے ادارے، عدلیہ اور سول سوسائٹی مل کر اس معاملے کو منطقی انجام تک پہنچائیں۔ متاثرہ خاتون ڈاکٹر کو انصاف ملنا چاہیے

آخر میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ کوئٹہ میں پیش آنے والا یہ سانحہ ہمارے اجتماعی ضمیر کے لیے ایک آزمائش ہے۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ حکومت اور پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے یہ پیغام دیا ہے کہ قانون حرکت میں ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ یہ کارروائی صرف ملزم کی ہلاکت تک محدود نہ رہے بلکہ انصاف کے مکمل اور شفاف عمل کے ذریعے متاثرہ ڈاکٹر اور طبی برادری کے اعتماد کو بحال کیا جائے۔ یہی ایک مہذب، ذمہ دار اور قانون کی حکمرانی پر یقین رکھنے والے معاشرے کی پہچان ہے۔

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 JUN 2026 Page No. 27

# بلوچستان: طرزِ فکر بدلنے کی ضرورت ہے!

ازکار رفتہ

فیصل مسعود

faisalmasud_72@hotmail.com

میدانِ جنگ میں جو برسرِ پیکار ہوں انہیں تو ایک ہی زبان آتی ہے۔ ان کا کام تو لڑنا ہے۔ ریاست کو مگر ایک ہی زبان نہیں بولنی چاہیے۔ ریاست کی سوچ یک رُخی نہیں ہونی چاہیے۔ صدیوں سے رائج قبائلی نظام میں بلوچ پستا چلا آ رہا ہے۔ سرداروں کی غلامی بھی اس کے اندر کا بلوچ ختم نہیں کر سکی۔ نظام سے بغاوت اس کی سرشت میں شامل ہے۔ اشتراکیت اس کی فطرت سے میل کھاتی ہے۔ سال 1985ء میں بلوچستان کے کسی دور دراز علاقے میں بلوچ قوم پرستوں کے ایک جلسے میں کی گئی تقریروں میں سے کئی خطاب بھی ازکار رفتہ سپاہی کے دماغ کے اندر چھپے ہیں۔ 'سرخ ہے بلوچستان سرخ ہے' اسی جلسے میں قوم پرست روس سے گوادر کی بندرگاہ تعمیر کر کے ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ انہیں یہ خدشہ تھا کہ جنوبی ایشیا میں استعماری قوتیں روس کی جانب سے بلوچستان میں تیل کی تلاش کے ارادے میں بھی آڑے آ گئیں۔ مقررین صوبے کے قدرتی وسائل پر مقامیوں کے حق کا مطالبہ کر رہے تھے۔ نوے کی دہائی میں تین بار بلوچستان تعیناتی کے دوران ہم نے قریب سے دیکھا کہ عام بلوچ کی سوچ سے اشتراکیت کی بو آتی ہو یا کچھ اور، پاکستان کا دشمن تو وہ ہرگز نہیں تھا۔ اشتراکی سوچ کو مگر اس زمانے میں دنیا بھر کی طرح ہمارے ہاں بھی ملک دشمنی ہی سمجھا جاتا تھا۔ وقتے وقتے سے بلوچستان میں شورشوں کا اٹھنا بھی کوئی نئی بات نہیں تھی۔ لیکن یہ سرداروں اور نوابوں کی بغاوتیں ہوا کرتی تھیں۔ فراری پہاڑوں پر چڑھ جاتے۔ خود ہمارے ہاں کے کئی سرخے بھی ان کے ساتھ مل جاتے۔ سرداروں کے ساتھ بات چیت طے پا جاتی تو پہاڑوں سے اتر آتے۔ افسروں کو ہمیں یہی بتایا گیا کہ سرداری نوابی نظام ہی بلوچستان کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ عام بلوچ اسی وجہ سے غربت، پسماندگی اور محرومی کی زندگی بسر کرتا ہے۔

جنرل ضیاء الحق نے بھٹو دور کی فوج کشی کے دوران جیلوں میں بند اور افغانستان میں پناہ لینے والے سرداروں اور نوابوں کے ساتھ معاملہ فہمی سے کام لیا۔ بلوچستان میں تعینات آج کے نوجوان افسر کو جب ہم بتاتے ہیں کہ اسی کی دہائی میں ہم بلوچستان کے کونے کونے میں مسلح حفاظتی دستوں کے بغیر گھوما کرتے تھے تو وہ ہمارا منہ تکتا ہے۔ بلوچستان کے معاملات ایک روز میں اس نہج پر نہیں پہنچے۔ جنرل مشرف نے اقتدار سنبھالا تو بلوچستان کی محرومیوں کے تدارک کا عندیہ دیا۔ اربوں روپے ترقیاتی کاموں کے لیے مختص کیے۔ گورننس کو بہتر بنانے اور پولیس کا نظام پورے بلوچستان میں پھیلانے کی کوشش کی گئی۔ سرداروں اور نوابوں کے مفادات کو ٹھیس پہنچی تو انہیں بلوچستان کے حقوق یاد آنے لگے۔ معاملہ فہمی کی بجائے ریاست نے دھمکی آمیز رویہ اور سخت گیر حکمت عملی اپنائی۔ اسی حکمت عملی کے نتائج ہم آج تک بھگت رہے ہیں۔

جنرل مشرف رخصت ہوئے تو کہا جا سکتا ہے کہ ریاست کی کچھ توجہ مسلح شورش میں سلگتے بلوچستان پر بھی مرکوز ہوئی۔ "پہاڑیوں" کے لیے 'سرنڈر' سکیم کے تحت اربوں روپے خرچ کیے گئے۔ جنرل کیانی کی ہدایت پر پسماندہ علاقوں میں کیڈٹ کالجز اور کم تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کے لیے کوئٹہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ کا اہتمام کیا۔ فوج میں بھرتی کے لیے قواعد و ضوابط نرم کیے گئے۔ بلوچ نوجوانوں کے لیے ملک بھر کی معروف یونیورسٹیوں میں داخلوں کے لیے خصوصی کوٹہ بڑھایا گیا۔ بلوچستان کے اپنے تعلیمی ادارے مگر قوم پرستی کی نرسریوں میں ڈھل چکے تھے۔ گزرتے وقتوں کے ساتھ اب پسِ منظر کی طرح بلوچستان میں بھی جو معاشرتی تبدیلی رونما ہو چکی ہے وہ دکھائی نہیں دیتی یا یہ کہ اس کا پوری طرح ادراک حکمران طبقے میں نہیں پایا جاتا۔ مڈل کلاس طبقے سے اٹھنے والے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچستان کے وزیر اعلیٰ بنے تو کہا جا سکتا ہے کہ بلوچستان میں کسی حد تک ایک نمائندہ حکومت قائم ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ یہی وہ آخری موقع تھا جب قبائلی سرداروں اور نوابوں کی بجائے معاملات بلوچ سیاسی قیادت کے ساتھ طے کیے جا سکتے تھے۔

پلوں کے نیچے سے اب تک بہت سا پانی بہہ چکا ہے۔ صرف ریاست کی رٹ محدود نہیں ہوئی، بلوچ سردار اور نواب بھی غیر متعلق ہو چکے ہیں۔ سیاسی راستوں اور شاہراہوں پر سفر کے لیے جواب دہشت گردوں کی خوشنودی کے محتاج ہیں۔ ماضی قریب میں سرکاری سرپرستی کے نتیجے میں مذہب پسندوں کو کچھ عرصہ عروج حاصل رہا۔ آج خود وہ بالخصوص امتحان قرار کرتے ہیں کہ ان کی پالیسی انہیں بلوچستان کے سفر سے منع کرتی ہے۔ بلوچستان کی ابھرتی مڈل کلاس جب حقیقی عوامی نمائندوں کو چننے کا حق اور صوبائی وسائل پر اختیار مانگتی ہے تو ریاست کی طرف سے اب بھی سرد مہری محرومی کے احساس کو بڑھاوا دیتی ہے۔ چنانچہ سفاک دہشت گرد جب بیگناہ مزدوروں، نہتے مسافروں اور عید پر گھروں کو روانہ ہونے والے عورتوں اور بچوں کے خلاف انسانیت سوز جرائم کے ارتکاب کے باوجود بلوچ معاشرے میں دندناتے پھرتے ہیں تو یہ مرض نہیں، ایک بڑے عارضے کی محض علامات میں سے ایک ہے۔ بدقسمتی سے ریاست مگر علامات سے نبرد آزما ہے۔ ملک کے کونے کونے میں اپنی ہی نئی نسل سے برسرِ پیکار ہے۔ ووٹر کی عمر بڑھائے جانے والی جس مجوزہ آئینی ترمیم کی بازگشت سنی جا رہی ہے، کروڑوں نوجوانوں کو جمہوری حق سے محروم کر دے گی۔ پاکستان شرح خواندگی میں خطے کے تمام ملکوں سے پیچھے ہے۔ بلوچستان میں صورتحال میں بہتری کے لیے جنہیں اقتدار سونپا گیا ہے وہی اب تعلیم سے نالاں اور شعور کے شاکی ہیں۔ حال ہی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پی ایچ ڈی کرنے والے بلوچوں کو مسائل پیدا کرنے کے لیے ذمہ دار قرار دیے جانے کا ناقابل فہم بیان دیا ہے۔ کیا انہیں بلوچستان کے مسائل کا سرے سے کوئی ادراک نہیں؟ بلوچستان میں عام آدمی کی طرح تعلیم یافتہ طبقہ اور پروفیشنلز بھی اگر ریاست سے نالاں ہیں تو انہیں سر عام مسائل کے لیے ذمہ دار ٹھہرائے جانے کی بجائے ان کے ساتھ بات چیت کا راستہ کھولا جائے۔ ناراضگی کے اسباب میں وزن کس قدر ہے، اس کا اندازہ بات چیت سے ہی ہو سکتا ہے۔ بدقسمتی کی بات مگر یہ ہے کہ بات چیت کے آپشنز ہر گزرتے دن کے ساتھ سمٹتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ازکار رفتہ سپاہی کو صاحبِ مطالعہ یا دانشور ہونے کا دعویٰ ہرگز نہیں۔ پاک بھارت جنگوں، بشمول حالیہ کارگل جیسے مس ایڈونچرز اور سب سے بڑھ کر دہشت گردی کے خلاف 'بے چہرہ جنگ' پر جن محترم ملکی و غیر ملکی مصنفین کا کام دیکھا، انہیں ایک بات پر متفق پایا کہ میدانِ جنگ میں برسرِ پیکار افسروں اور جوانوں نے ہر معرکے اور ہر محاذ پر جرأت و بہادری کی شاندار تاریخ رقم کی ہے۔ تاریخ پر نظر رکھنے والے ان سب سکالرز کی متفقہ رائے مگر یہ بھی ہے کہ غلطی جہاں بھی ہوتی ہے وہ طرزِ فکر اور حکمت عملی میں ہوتی ہے۔ ریاست کو اندرونی محاذ پر آج بھی اپنی سوچ بدلنے کی ضرورت ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JUN 2026 Page No. 23


## کوئٹہ میں تیزاب گردی، حقائق مسخ۔۔۔!!


زیر قلم
سید معراج الدین مخلصید
Smoavia786@gmail.com


گزشتہ ایک ہفتے سے میری والدہ محترمہ۔۔۔ سنڈیمن سول ہسپتال کوئٹہ میں داخل ہے۔۔۔ کل معمول کے مطابق والدہ محترمہ کی خدمت میں مصروف تھا۔۔۔ کہ اچانک پولیس کی بھاری نفری نے، ہسپتال کو گھیرے میں لے لیا۔۔۔ ایک دم خوف کا ماحول چھا گیا۔۔۔ مریضوں کے ساتھ آئے اٹینڈنس پریشان ہوگئے۔۔۔ پولیس نے پانچ منٹ کے اندر پورے ہسپتال کو محصور کرلیا۔۔۔ میں نے ہمت کرکے ایک پولیس اہلکار سے جاننے کی کوشش کی۔۔۔ کہ ماجراہ کیا ہے۔۔۔؟ انہوں نے ملزم کو دو چار موٹی موٹی گالیاں دیتے ہوئے کہا۔۔۔ کہ ایک لیڈی ڈاکٹر پر کسی نے تیزاب پھینکا ہے۔۔۔ کوئی دس منٹ بعد ینگ ڈاکٹرز نعرے بازی کرتے ہوئے۔۔۔ سول ہسپتال کے ایم ایس دفتر کی طرف مارچ کررہے تھے۔۔۔ لاتوں سے دروازے توڑتے ہوئے ایم ایس دفتر میں داخل ہوگئے۔۔۔ شدید نعرے بازی کرتے ہوئے وہاں سے نکل گئے۔۔۔ تو دس منٹ کے دورانیہ میں میڈیا والے بھی پہنچ گئے۔۔۔ ینگ ڈاکٹرز کے رہنماؤں نے پہلے ملزم کی گرفتاری اور شفاف انکوائری کا مطالبہ کیا۔۔۔ سیکرٹری ہیلتھ اور ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ۔۔۔ کی برطرفی کا مطالبہ بھی کیا۔۔۔ ہسپتال انتظامیہ اور پولیس آفیسران کی منت ساجت۔۔۔ اور یقین دہانی کے بعد مظاہرین کچھ مطمئن ہوگئے۔۔۔ صرف ایک گھنٹہ بعد بلکہ ایک گھنٹہ سے بھی پہلے۔۔۔ ایک بار ہسپتال زندہ آباد و مردہ آباد کے نعروں سے گونج اٹھا۔۔۔ عام لوگ مریضوں کے وارڈوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوگئے۔۔۔ میں نے سماء ٹی وی چینل کے مقامی رپورٹر سے پوچھا۔۔۔ یہ دوبارہ پھر کونسی افتاد آن پڑی۔۔۔ انہوں نے بتایا۔۔۔ کہ لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے والا ملزم پولیس مقابلے میں مارا گیا۔۔۔ ملزم کو حراست میں لیے بغیر اتنی عجلت میں مارنے کے خلاف ینگ ڈاکٹرز پھر سراپا احتجاج بن گئے۔۔۔ صوبائی حکومت کی نااہلی، وزیراعلیٰ، وزیر صحت، سیکرٹری صحت اور سول ہسپتال انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کرتے رہے۔۔۔ ینگ ڈاکٹرز کی قیادت ڈاکٹر حئی بلوچ اور دیگر نے الزام لگایا۔۔۔ کہ یہ سلسلہ بہت عرصے قبل سے جاری تھا۔۔۔ ہم نے کئی بار ایم ایس کو رپورٹ کردی۔۔۔ کہ اس طرح کے محرکات کا نوٹس لیں۔۔۔ آج ہمارا یقین ہے۔۔۔ کہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کے پیچھے ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ کا ہاتھ ہے۔۔۔ ایم ایس کی نااہلی کی وجہ سے ہسپتال کا نظام صفر ہوکر رہ گیا ہے۔۔۔ ایم ایس اور دیگر آفیسران صوبائی حکومت کے ساتھ کرپشن میں مصروف ہیں۔

تقریباً چار بجے کے قریب کوئٹہ پولیس نے میڈیا کو بتایا۔۔۔ کہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینکنے کے مقدمے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔۔۔ مبینہ ملزم پولیس کے فائرنگ سے ہلاک ہوگیا ہے۔۔۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے میں ملوث مبینہ ملزم کی شناخت ہمایوں شاہ کے نام سے ہوئی ہے۔۔۔ جو سول ہسپتال میں بطور لفٹ آپریٹر خدمات انجام دے رہا تھا۔۔۔ پولیس حکام کا کہنا ہے۔۔۔ کہ واقعے کے بعد ملزم کی گرفتاری کیلئے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کی گئیں۔۔۔ بعدازاں ملزم کو تو شگی بس اسٹاپ کے قریب ٹریس کیا گیا۔۔۔ جہاں گرفتاری کی کوشش کے دوران مبینہ طور پر فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔۔۔ پولیس کے مطابق جوابی کارروائی میں مبینہ ملزم ہمایوں شاہ ہلاک ہوگیا۔۔۔ واقعے کے بعد جائے وقوعہ سے اسلحہ اور دیگر شواہد بھی تحویل میں لے لیے گئے ہیں۔۔۔ جبکہ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔۔۔ واضح رہے کہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینکے جانے کے واقعے نے طبی حلقوں اور عوام میں شدید تشویش پیدا کردی تھی۔۔۔ جس کے بعد ملزم کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا جارہا تھا۔۔۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے۔۔۔ پریس ریلیز میں کوئٹہ سنڈیمن پراونشل ہسپتال میں۔۔۔ سرجیکل وارڈ کی پوسٹ گریجویٹ خاتون ڈاکٹر۔۔۔ پر دوران ڈیوٹی نامعلوم درندہ صفت ملزمان کی جانب سے۔۔۔ تیزاب پھینکنے کے عمل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔۔۔ اور اعلیٰ حکام کو خبردار کیا گیا ہے۔۔۔ کہ اگر 24 گھنٹوں میں مذکورہ ملزمان گرفتار نہ ہوئے۔۔۔ تو پورے صوبے کی تمام تر طبی سرومز سے بائیکاٹ کیا جائیگا۔۔۔ کوئٹہ سنڈیمن سول ہسپتال کوئٹہ کے سرجیکل یونٹ کی خاتون پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹر پر۔۔۔ دوران ڈیوٹی نامعلوم درندہ صفت ملزمان کی جانب سے کیے گئے دہشتانہ تیزاب گردی کے حملے کو صوبائی حکومت کی جانب سے ڈاکٹروں کے تحفظ میں مکمل ناکامی اور شرمناک سیکیورٹی فیلئر قرار دیا ہے۔۔۔ ایسے واقعات واضح کرتی ہے۔۔۔ کہ ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹرز، بالخصوص خواتین ڈاکٹرز کی جان و مال بالکل غیر محفوظ ہے۔۔۔ اور حکومت اپنی بنیادی ذمہ داری نبھانے میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے۔۔۔ ینگ ڈاکٹرز نے دھمکی دی ہے۔۔۔ کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت، کمشنر کوئٹہ آئی جی پولیس اور ایم ایس سول ہسپتال کو خبردار کرتے ہیں۔۔۔ کہ اگر 24 گھنٹوں کے اندر تمام ملزمان کو گرفتار کرکے دہشت گردی کی دفعات کے تحت کیفر کردار تک نہ پہنچایا گیا۔۔۔ تو YDA بلوچستان پورے صوبے میں اپنی تمام تر طبی سرومز کا مکمل اور غیر معینہ مدت تک بائیکاٹ کردے گی۔۔۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر قاتلانہ حملے اور انہیں شدید زخمی کرنے کے واقعے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔۔۔ پارٹی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے۔۔۔ کہ پشتونخوا وطن میں خوف و ہراس پھیلا کر ڈاکٹروں، اساتذہ اور دیگر پیشہ ور افراد کو اپنے فرائض انجام دینے سے روکنے کی سازش کی جارہی ہے۔۔۔ ہسپتالوں سے قابل اور سینئر ڈاکٹروں کو بے دخل کرنے اور انہیں ہجرت پر مجبور کرنے کے نتیجے میں صحت کے شعبے کو نااہل افراد کے حوالے کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔۔۔ بیان میں کہا گیا۔۔۔ کہ صوبائی حکومت امن و امان کے قیام میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔۔۔ عوام کی جان، عزت اور کاروبار کسی بھی طرح محفوظ نہیں رہی۔۔۔ اور پورا صوبہ جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔۔۔ حکومت کے وزراء محض دعوؤں اور بیانات تک محدود ہیں۔۔۔ جبکہ زمینی حقائق، اس کے برعکس ہیں۔۔۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کا مؤقف ہے۔۔۔ کہ ایسے حالات میں حکمرانی جاری رکھنا آئینی ذمہ داریوں سے انحراف اور جمہوری نظام کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔۔۔ پارٹی مطالبہ کرتی ہے۔۔۔ کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر حملے میں ملوث تمام کرداروں کو فوری طور پر بے نقاب کیا جائے۔۔۔ جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی رہنما مولانا حافظ حمد اللہ نے۔۔۔ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔۔۔ انہوں نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا ہے۔۔۔ کہ واقعے کے بعد ملزم کا پولیس مقابلے میں ہلاک ہونا۔۔۔ اس سنگین کیس کے متعدد پہلوؤں کو مزید اہم اور حساس بنا دیتا ہے۔۔۔ عوام یہ جاننے کا حق رکھتے ہیں۔۔۔ کہ حملے کے محرکات کیا تھے۔۔۔ کیا ملزم نے اکیلے یہ اقدام کیا ہے۔۔۔؟ یا اس کے پیچھے کوئی اور عناصر بھی موجود تھے۔۔۔ اور واقعے کی مکمل حقیقت کیا ہے۔۔۔ صرف ملزم کے ہلاک ہونے سے اس افسوسناک سانحے سے جڑے تمام سوالات ختم نہیں ہوجاتے۔۔۔ حافظ حمد اللہ نے کہا ہے۔۔۔ کہ اگر ایک سرکاری ہسپتال میں، جہاں سیکیورٹی اور انتظامیہ موجود ہوتی ہے۔۔۔ ایک خاتون ڈاکٹر محفوظ نہیں۔۔۔ تو عام شہریوں، خواتین اور بچیوں کے تحفظ کے حکومتی دعوے کس حد تک قابل اعتبار ہیں۔۔۔؟ یہ واقعہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی نااہلی، غفلت اور سیکیورٹی نظام کی مکمل ناکامی کا ثبوت ہے۔

لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر اگرچہ موت کے منہ سے نکل آئی ہے۔۔۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر ماہ نور کا جسم 70 فیصد جلنے کا بتایا گیا۔۔۔ پھر آریا ہسپتال سے خبر آئی۔۔۔ کہ ڈاکٹر ماہ نور کی جسم 50 فیصد جھلس گئی ہے۔۔۔ جب کراچی منتقل کی گئی۔۔۔ تو پہلے 35 فیصد کی خبر آئی۔۔۔ اور رات ایک بجے آغا خان ہسپتال کی رپورٹ سامنے آئی۔۔۔ کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کا جسم 15 فیصد جھلس گئی ہے۔۔۔ ایک آنکھ متاثر ہے۔۔۔ البتہ اس کا علاج ممکن ہے۔۔۔ ہم اس بات پر تو اللہ تعالیٰ کے شکرگزار ہیں۔۔۔ کہ ڈاکٹر ماہ نور بچ گئی۔۔۔ لیکن خود ڈاکٹر ماہ نور کی زندگی میں کونسی طوفان نے جنم لیا۔۔۔ کیسے سوالات ہوگئے۔۔۔ کتنی حسرتیں ہونگیں۔۔۔ وہ آگے چل کر زندگی میں کونسی کامیابیاں سمیٹنا چاہتی تھی۔۔۔ اپنی قوم اور عوام کیلئے کونسی خدمات انجام دینا چاہتی تھی۔۔۔ اس کا اندازہ کسی کو ہے۔۔۔ کہ اب ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے دل پر کیا گزر رہی ہوگی۔۔۔ کس طرح ایک لمحے کے اندر ان کی زندگی جہنم بنادی گئی۔۔۔ ان سوالوں کے جوابات کسی کے پاس نہیں ہے۔۔۔ اور ہم اگلے سانحے تک اپنے دلوں کو بھی جھوٹی تسلی دینگے۔۔۔ کہ شکر ہے ڈاکٹر ماہ نور ناصر بچ گئی۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 | Dated: 08 JUN 2026 | Page No. 29

# تیزاب گردی اور فوری انصاف

**تحریر: عامر معان**

6 جون 2026 کا دن کوئٹہ کے ان ایام کی صورت میں یاد رکھا جائے گا، کہ جس دن اہل کوئٹہ کے ساتھ ساتھ پورے پاکستان کے دل دہل کر رہ گئے۔ کوئٹہ شہر کے گنجان آباد علاقے اور قلب میں واقع سب سے بڑے سرکاری اسپتال میں دن دہاڑے وہیں پر کام کرنے والا ایک لفٹ آپریٹر ملازم ہمایوں شاہ تیزاب کا بوتل چھپائے اسپتال میں داخل ہوتا ہے۔ اطمینان سے چلتا ہوا لیڈی ڈاکٹر ماہ نور کے کمرے کی طرف آتا ہے۔ کمرے کا دروازہ کھولتا ہے، اور تیزاب کی پوری بوتل ان کے منہ پر پھینک کر با آسانی فرار ہو جاتا ہے۔ اس سارے عمل کے دوران سیکیورٹی کا عملہ غائب نظر آتا ہے۔ کوئی اس کو روکنے والا نہیں ہوتا۔ سیکیورٹی میں سے کوئی اس کو پکڑنے کو آگے نہیں آتا۔ یوں ملزم کارروائی انجام دینے کے بعد کوئٹہ شہر سے فرار ہونے میں بھی کامیاب ہو جاتا ہے۔ یہ بھی ایک سوالیہ نشان ہے کہ فوری طور پر سیکیورٹی حرکت میں آ کر اسے شہر کے اندر ہی کیوں گرفتار نہ کر پائی؟ اس کے بعد پولیس کی کارروائی شروع ہوئی۔ بس اڈے پر ہونے کی اطلاع پر ملزم کا پیچھا کیا گیا۔ پولیس کارروائی کے دوران جب پولیس ملزم تک پہنچی، تو ملزم نے مبینہ طور پر پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو کوئٹہ، نوشکی بس اڈے پر مقابلے میں مار دیا۔

ملزم کے یوں مبینہ پولیس مقابلے میں مارے جانے پر ہمیشہ کی طرح اس بار بھی دو آرا سامنے آئی ہیں۔ ایک عوامی رائے کے نزدیک یہ پولیس کا بروقت اقدام تھا۔ ان کے نزدیک انتہائی گھناؤنی حرکت کا مرتکب ملزم کسی رعایت کا مستحق نہیں تھا۔ اس لئے اس کو یوں مارنا پولیس کا ایک جائز عمل تھا۔ یہ رائے شاید عدالتی فیصلوں میں غیر ضروری تاخیر کی وجہ سے ابھر کر سامنے آتی ہے جو فوری انصاف کا تقاضہ کرتے ہیں۔ یوں اس کو فوری انصاف سمجھتے ہوئے وہ اس کے حق میں دلائل بھی رکھتے ہیں۔ یوں اس کو فوری انصاف سمجھتے ہوئے وہ اس کے حق میں دلائل بھی رکھتے ہیں۔ مگر یہاں یہ سوال بھی سامنے آتا ہے کہ کیا ماورائے عدالت ہونے والا یہ 'فوری انصاف' تیزاب گردی جیسے ناسور کا مستقل علاج ہے؟

دوسری عوامی رائے کے مطابق ہر جرم قانونی تقاضوں کا متقاضی نظر آتا ہے۔ ان کے نزدیک ملزم کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لانا چاہئے تھا، تاکہ عدالتی کارروائی کے دوران اصل محرکات سامنے آتے، اور ان وجوہات سے بھی پردہ اٹھتا جن کی وجہ سے ملزم ہمایوں شاہ کی طرف سے یہ انتہائی قدم اٹھایا گیا۔ کیسے سپریم کورٹ کے واضح احکامات کے باوجود تیزاب کا حصول ممکن ہو سکا۔ ان کے نزدیک قانون سے ملنے والی سزا کا اثر معاشرے میں موجود جرائم پیشہ افراد پر زیادہ ہوتا ہے۔ قانون کی سربلندی بہر حال ضروری ہوتی ہے۔

تیزاب گردی کا شکار ڈاکٹر ماہ نور کی حالت دیکھتے ہوئے، صوبائی حکومت کے فوری فیصلے پر ان کو علاج کے لئے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے۔ یہ ایک قابل ستائش اور بروقت اقدام ضرور ہے، لیکن ساتھ ہی اس کا ایک انتہائی قابل افسوس پہلو بھی ہے۔ اس سے یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ صوبہ بلوچستان کے سب سے ترقی یافتہ شہر اور دارالحکومت کوئٹہ تک میں بھی ایسا کوئی اسپتال نہیں ہے، جو تیزاب گردی سے متاثر شخص کو بروقت طبی امداد دے کر تسلی بخش علاج کر سکتا ہو۔ بلوچستان کی تقریباً ڈیڑھ کروڑ آبادی کے لئے یہ واقعہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔ اگر ایسی کسی صورتحال کا سامنا کسی غریب آدمی کو کرنا پڑا، تو اس کے علاج کے لئے پورے صوبہ میں کوئی سہولیات نہیں ہے۔ کیا ایک دردناک تکلیف ہی اس کا مقدر بن جائے گی؟

وزیر اعلیٰ کے حکم پر فوری عمل کرتے ہوئے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور کو کراچی منتقل کر دیا گیا ہے۔ جہاں ان کی حالت پہلے سے بہتر بتائی جا رہی ہے۔ 13 فیصد جلنے کی اطلاع ہے۔ جلد صحتیابی کی نوید بھی سنائی جا رہی ہے۔ تیزاب گردی کے شکار فرد کی بہتر حالت ہونا بھی ہر عام آدمی جان سکتا ہے۔ ایسے افراد کو ذہنی اور جسمانی ہر دو طرح سے صحتیاب ہونے میں کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ یہ گھاؤ صرف جسم نہیں روح پر بھی اپنے دیرپا نقش ڈال جاتے ہیں۔ صحتیابی کے بعد بھی تیزاب اپنا نقش جسم اور روح پر چھوڑ ہی جاتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر ماہ نور کو جلد مکمل صحتیابی عطا فرمائے۔

کوئٹہ میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے اس صورتحال کے پیش نظر سوموار سے ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ ان کے مطالبات میں مکمل سیکیورٹی کی فراہمی ایک اہم مطالبہ ہے۔ سب اس بات پر حیران ہیں، کہ جو سیکیورٹی اسپتال کی حفاظت کے لئے مامور تھی آخر وہ اس پورے واقعے کے دوران کہاں ڈیوٹی دے رہی تھی؟ سیکیورٹی کی اس صورتحال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ملزم بلا روک ٹوک یہ گھناؤنا فعل انجام دے کر، اسپتال کے احاطے سے فرار بھی ہو گیا۔ یہ ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔

حکومت کو اس واقعہ کے بعد فوری اقدامات لینے کی ضرورت ہے۔ اسپتالوں سمیت پورے صوبے کی سیکیورٹی سخت ترین کی جائے، تاکہ مستقبل میں کوئی بھی سنگین حادثہ دوبارہ کسی کے ساتھ پیش نہ آ سکے۔

اسپتالوں میں جدید علاج کی سہولیات مہیا کی جائیں، تاکہ مریض بے یارو مددگار اس آسرے پر نہ رہ جائیں، کہ دوسرے صوبوں میں منتقل ہو کر علاج کروانا پڑے۔ کیا آپ حکمران عوام کے لئے جدید سہولیات سے مزین ایک اسپتال بھی نہیں بنا سکتے، کہ جس پر صوبے کی عوام فخر کر سکے۔

یہ دلخراش واقعہ ہمارے لئے ہنگامی الارم ہے۔ عوام کے اصل مسائل کی طرف فوری توجہ دیجئے۔ انہیں مرنے کے لئے بے یارو مددگار مت چھوڑیئے۔ یہ آپ کے انتخابی وعدوں کا بھی تقاضہ ہے، اور آپ کے اس حلف کی پاسداری بھی، جو آپ نے اس کرسی پر بیٹھنے سے پہلے اٹھایا ہے۔

عدالتی فیصلوں میں غیر ضروری تاخیر نہ کیجئے کہ غیر عدالتی انصاف پر توجیہات دی جا سکیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JUN 2025

Page No. 30


## سریاب کی ترقی کے دعوے اور محرومیوں کی داستان

تحریر: غلام جیلانی شاد

سریاب بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کا سب سے گنجان آباد اور قدیم علاقہ سریاب جو کہ کوئٹہ کا دل سمجھا جاتا ہے آج بھی زندگی کی اکثر بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے جہاں لاکھوں لوگ اور ہزاروں خاندان رہتے ہیں جن میں ہر قوم اور قبیلے سمیت مختلف زبانیں بولنے والے لوگ آباد ہیں سریاب سے تین ارکان صوبائی اسمبلی اور ایک رکن قومی اسمبلی منتخب ہوتے ہیں باقی مخصوص نشست اور سینیٹرز الگ ہیں مگر اس کے باوجود

سریاب کے عوام کی زندگی آج کے جدید دور میں بھی بنیادی ضروریات کے بغیر گزر رہی ہے۔ ترقی کے دعوے تو بہت کیے جاتے ہیں، مگر سریاب کی گلیاں آج بھی چیخ چیخ کر انہی مسائل کی کہانی سناتی ہیں۔

سریاب میں سب سے بڑا مسئلہ پینے کے صاف پانی کا ہے۔ لوگ کئی کئی دنوں تک پانی کی ایک ایک بوند کو ترستے ہیں، جبکہ ٹینکر مافیا والے مہنگے داموں پانی فروخت کر کے غریب عوام کا خون چوس رہے ہیں حالانکہ یہی سریاب جس کا بنیادی نام سرآب تھا جس کا مطلب ہے پانی کا سرا جہاں پر پانی کے چشمے اور کاریزات ہوا کرتی تھی جن کا پانی پورے کوئٹہ کے لوگ پیتے تھے اور ہر طرف لہلہاتے باغات ہوا کرتے تھے اور آج

وہی سرآب ہے جس کے باسیوں کو پینے کا صاف پانی ٹینیوں پر بھی میسر نہیں اسی طرح بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے سریاب کے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ گرمی ہو یا سردی، بجلی کی بندش نے معمولات زندگی کو شدید متاثر کیا ہے

گیس کی عدم دستیابی بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ سردیوں میں لوگ لکڑی جلانے پر مجبور ہیں، جو نہ صرف مہنگا بلکہ صحت کے لیے بھی نقصان دہ ہے رہی سہی کسر گیس کی لوڈشیڈنگ نے پوری کر دی ہے تعلیمی اداروں اور صحت کی سہولیات کی کمی نے بھی سریاب جیسے قدیم علاقے کے نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کو بھی داؤ پر لگا دیا ہے بنیادی صحت مراکز کا پہلے تو دور دور تک نام و نشان نہیں اگر کہیں ہیں بھی تو سہولیات سے عاری ہیں لے دے کر شیخ زید ہسپتال مستونگ روڈ سریاب کے عوام کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں مگر افسوس کہ شیخ زید ہسپتال بھی جدید سہولیات اور خوبصورت بلڈنگ ہونے کے باوجود عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام نظر آتا ہے

سڑکوں کی حالت زار بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ ٹوٹی پھوٹی سڑکیں، جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر، اور نکاسی آب کا ناقص نظام شہریوں کے لیے روزمرہ کی مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے۔ بارش کے دنوں میں یہی سڑکیں گندے پانی کے تالاب کا منظر پیش کرتی ہیں مین سریاب روڈ توسیع کا کام ہے کہ کئی سال گزرنے کے باوجود مکمل ہونے کا نام نہیں لے رہا لوگوں کی اربوں روپے کی جائیدادیں سروس روڈ بنانے کے لیے ضائع کی گئیں مگر اس کے باوجود تا حال سروس روڈ فعال نہ ہو سکا بلکہ اسی سروس روڈ پر دوکانداروں اور ہوٹل والوں نے قبضہ جما رکھا ہے اور اسی سروس روڈ پر انتظامیہ کی ملی بھگت سے نئے ہوٹل بن چکے ہیں اور کئی مقامات پر انتظامیہ خود سروس روڈ پر قابض ہے آخر ان سب مسائل کو کون حل کرے گا سروس روڈ فعال نہ ہونے کی وجہ سے روزانہ کی بنیاد پر ایکسیڈنٹ ہوتے رہتے ہیں کئی لوگ اپنی جانیں گنوا چکے ہیں اور کئی لوگ معذور ہو چکے مگر حرام ہے کہ کسی کے کان پر جوں بھی رینگتی ہو گاہی خان چوک اور سریاب کسٹم چوک کے پلوں کا کام مکمل نہ ہونے کی وجہ سے اکثر ٹریفک جام رہتی ہے۔

اہلیان سریاب کو گلہ ہے کہ سیاسی نمائندے الیکشن کے دوران تو وعدے کرتے ہیں، مگر کامیابی کے بعد یہ علاقہ ان کی ترجیحات میں شامل نہیں رہتا۔ عوام کے مسائل جوں کے توں رہتے ہیں اور محرومیوں میں مزید اضافہ ہوتا جاتا ہے جو نوجوانوں تک عمل ہے حکومت وقت اور متعلقہ اداروں سمیت عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ سریاب کے مسائل کو سنجیدگی سے لیں اور ان کو حل کریں پانی، بجلی، گیس، تعلیم اور صحت کمیل امن و امان صفائی جیسی بنیادی سہولیات ہر شہری کا بنیادی حق ہیں۔ سریاب روڈ پر چلنے والی لوکل بسوں کو بند کر کے گرین بس سروس شروع کی گئی ہے جن کی تعداد بھی بہت کم ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو کافی انتظار کرنا پڑتا ہے اور خواتین کے لیے تاحال پنک بس سروس سریاب روڈ پر شروع نہیں ہو گی جس کی وجہ سے پردہ دار اور بزرگ خواتین کو مشکلات کا سامنا درپیش ہے وقت کا تقاضا ہے کہ صرف وعدوں اور اعلانات سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے سریاب کے عوام کو ریلیف دیا جائے، تاکہ وہ بھی ایک باعزت اور سہولیات سے بھرپور زندگی گزار سکیں سریاب جہاں پڑھے لکھے اور قابل ٹیلنٹڈ نوجوانوں کی کوئی کمی نہیں ہے مگر بے روزگاری نے انہیں بے راہ روی اور منشیات جیسی لعنت اختیار کرنے پر مجبور کر دیا ہے منشیات کے اڈے کھلے عام چل رہے ہیں بلکہ ان میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے شیشہ پوائنٹس کی بھرمار ہے سریاب میں کھیل کے میدان یا اسٹیڈیم وغیرہ کا تو کوئی تصور ہی نہیں ہے جہاں پر نوجوان مثبت سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں حالانکہ سریاب نے کئی نامور کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔

چوری ڈکیتی سمیت موٹر سائیکل اور موبائل فون اور نقدی چھیننے کی وارداتیں تو روز کا معمول بن چکی ہیں پولیس کا کام صرف سفید پوش اور بزرگ شہریوں کی چیکنگ اور پیسے بٹورنے تک محدود ہے تاریخ گواہ ہے کہ ہر آنے والے وزیراعلیٰ نے سریاب پر خصوصی توجہ دینے کے وعدے کیے مگر پھر پلٹ کر نہیں دیکھا جس کی وجہ سے دن بدن سریاب کے عوام میں بے چینی اور مایوسی بڑھتی جا رہی ہیں خدارا سریاب پر توجہ دی جائے ورنہ لوگوں میں پائی جانے والی بے چینی اور مایوسی کہیں بہت بڑی تباہی کا سبب نہ بن جائے